

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

سید کائنات حضور پر نور ﷺ کی بارگاہ عالیجاہ میں
پیش کردہ مکتوبہ کی شہرہ آفاق

قصیدہ بیکہ

کا استہانی آسان عام فہم لفظی و با محاورہ ترجمہ

الموسم بہ

تَبِيعَ الْوَلَدِ

ترجمہ القصیدۃ البیکہ

مفتی محمد رضا مصطفیٰ ظفر قادری

مکتبہ ادرسیہ نزد میاں مصطفیٰ چوک سرکار روڈ گوجرانوالہ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ



هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ الْمَلِكُ

الْقُدُّوسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيَّمِنُ الْعَزِيزُ الْجَبَّارُ

الْمُتَكَبِّرُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ الْقَهَّارُ

الْوَهَّابُ الرَّزَّاقُ الْفَتَّاحُ الْعَلِيمُ الْقَابِضُ الْبَاسِطُ

الْخَافِضُ الرَّافِعُ الْمُعِزُّ الْمُدِلُّ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ

الْحَكَمُ الْعَدْلُ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ الْحَلِيمُ الْعَظِيمُ

الْغَفُورُ الشَّكُورُ الْعَلِيُّ الْكَبِيرُ الْحَقِيقُ الْمُقِيتُ

الْحَسِيبُ الْجَلِيلُ الْكَرِيمُ الرَّقِيبُ الْمُحِيتُ الْوَاسِعُ

الْحَكِيمُ الْوَدُودُ الْمَجِيدُ الْبَاعِثُ الشَّهِيدُ الْحَقُّ

الْوَكِيلُ الْقَوِيُّ الْمَتِينُ الْوَلِيُّ الْحَمِيدُ الْمُحْصِي

الْمُبْدِيُّ الْمُعِيدُ الْمُجِبِّيُّ الْمُفِيَّتُ الْحَيُّ الْقَيُّومُ

الْوَاحِدُ الْمَاحِدُ الْوَاحِدُ الْأَحَدُ الصَّمَدُ الْقَادِرُ

الْمُقْتَدِرُ الْمُقَدِّمُ الْمُؤَخَّرُ الْأَوَّلُ الْآخِرُ الظَّاهِرُ

الْبَاطِنُ الْوَالِيُّ الْمُتَعَالِ الْبَرُّ التَّوَّابُ الْمُنتَقِمُ

الْعَفُوُّ الرَّؤُوفُ مَالِكُ الْمُلْكِ ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ الْمُقْسِطُ الْجَامِعُ

الْغَنِيُّ الْمُغْنِيُّ الْمَانِعُ الضَّارُّ النَّافِعُ النُّورُ

الْهَادِيُّ الْبَدِيعُ الْبَاقِيُّ الْوَارِثُ الرَّشِيدُ الصَّبُورُ

جملہ حقوق بحق مترجم محفوظ ہیں

نام کتاب _____ ربيع الاول في ترجمہ القصيدة النبوية

مترجم _____ مفتی محمد رضا المصطفیٰ ظریف قادری

مولانا محمد طارق رضا
مولانا محمد یوسف قادری
محمد غلام مرتضیٰ رضوی

کمپوزنگ _____ قادری کمپوزنگ سنٹر

تعداد _____ ایک ہزار

تاریخ اشاعت _____ یکم ربیع الاول ۱۴۲۶ھ

ناشر

مکتبہ ادرسیہ نزد منیلا د مصطفیٰ چوک سرکلر روڈ گوجرانوالہ

فون نمبر: 055-4237699 فیکس: 055-4237699

موبائل: 0300-6480336

انتساب

بندہ بے بضاعت سید کائنات حضور پر نور صلی اللہ علیہ وسلم کی
بارگاہ عالیجاہ میں سید الوصفین امام ابو صیری رضی اللہ عنہ کے پیش کردہ
شہرہ آفاق قصیدہ بردہ کی اس معمولی و مختصر سی خدمت ترجمہ کو اپنے
”والدین کریمین اور شہسواران میدانِ تدریس و تہذیب
اپنے جملہ مسرحوم و موجود اساتذہ کرام و مشائخ عظام“
کے اسماء گرامی سے منسوب کرنے کی سعادت حاصل کرتا ہے کہ جن کی نیک
دعاؤں اور حسن تعلیم و تربیت سے بندہ کو خدمتِ دین کی سعادت نصیب ہوئی۔
عمر مگر قبول افتد زہے عز و شرف

محمد رضا المصطفیٰ ظریف العادری
خلیفہ مجاز آستانہ عالیہ بریلی شریف (بھارت)، گوجرانوالہ

تاریخ اختتام ترجمہ: ۲ ذوالحجہ ۱۴۲۵ھ
۹ فروری ۱۴۲۶ھ
بروز بدھ بعد نماز ظہر

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

قصیدہ بردص کے فیوض و برکات سے بھرپور بہرہ ور ہونے کے لیے

آداب و شرائط

- ۱۔ جس دن اس کا وظیفہ شروع کرنا ہو حسبِ توفیق فقرہ کو کھانا کھلائے۔
- ۲۔ وضو اور غسل کر کے صاف ستھرا لباس پہنے اور خوشبو لگائے۔
- ۳۔ پاک جگہ قبلہ رو بیٹھے۔
- ۴۔ اغراب کی درستگی اور الفاظ کی صحیح ادائیگی کا خیال رکھے۔
- ۵۔ ہر شعر کے ہر مصرع کو بطرز نظم پڑھے۔
- ۶۔ ہر شعر کے معنی اور مراد کو سمجھنے کی ہر ممکن کوشش کرے۔
- ۷۔ اگر زبانی یاد ہو تو فیما ورنہ کتاب سے دیکھ کر پڑھے۔
- ۸۔ دورانِ تلاوت کسی سے گفتگو نہ کرے پوری یکسو ساتھ پڑھے۔
- ۹۔ ہر شعر کے بعد یہ درود شریف ضرور پڑھے۔

مَوْلَايَ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا
عَلَى حَبِيبِكَ خَيْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمْ

- ۱۰۔ کسی صحیح العقیدہ سنی حنفی پابندِ شریعت صاحبِ نسبت و اجازت بزرگ سے اجازت حاصل کرے۔
- ۱۱۔ نہایت خشوع و خضوع کے ساتھ پڑھے۔

۱۲۔ اختتام پر ہر بسجود ہو کر بارگاہِ خداوندی جَلَّ وَعَلَا میں سید عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وسیلہ سے دعا مانگے۔ انشاء اللہ مراد پوری ہوگی۔ (بحوالہ عصیدۃ الشہداء حسن الجبرہ)

امام بوسیری رضی اللہ عنہ اور قصیدہ بُردہ

نام اور نسب تعارف :- امام شرف الدین ابو عبد اللہ محمد بن سعید بن حماد بن عمن بن عبد اللہ بن منہاج بن بلال منہاجی ہے۔ مصر کی بستی بوسیر میں سکونت کی وجہ سے آپ کو بوسیری کہا جاتا ہے۔ آپ یکم شوال المکرم ۶۰۸ھ ۷ مارچ ۱۲۱۳ء مصر کے قصبہ دلاص کے نواح میں پیدا ہوئے اور ۶۹۴ھ اسکندریہ میں وفات پائی۔

قصیدہ کا اصلی نام : ”اَنْكُوَاكِبُ الدَّرِّيَّةِ فِي مَدْحِ خَيْرِ الْبَرِّيَّةِ“
 عربی نام : القصيدة البردة - غیر معروف نام بُرْدَة اور بُودِيَّة
 وجہ تسمیہ اور لغوی تحقیق : بُرْدَة بروزن فُغْلَة وہ چیز جس کو ریتی سے چمکایا جائے لغت میں بُود ریتی سے رگڑنے اور مَبُود ریتی کو کہتے ہیں۔ (المنجد)
 چونکہ یہ قصیدہ مبارکہ ادائے مطلب میں زائد اور معنی و مراد پر صریح دلالت نہ کرنے والے کلام اور فنی اغلاط سے پاک ہے۔ اسلئے اسکا یہ نام رکھا گیا۔

۲۔ بعض نے لکھا ہے کہ اسکا نام بُرْدَة ہے۔ چونکہ علامہ بوسیری علیہ الرحمۃ کو اسکی وجہ سے برادرت یعنی مرض سے شفا حاصل ہوئی تھی اسلئے یہ اس نام سے موسوم ہے۔
 ۳۔ بعض علماء فرماتے ہیں کہ اس کا نام بُودِيَّة یا بُرْدِيَّة نسبت کیساتھ ہے کیونکہ جب علامہ بوسیری نے یہ قصیدہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں پیش کیا تھا تو آپ نے انہیں چادر مبارک عطا فرمائی تھی۔ عربی میں بُردہ بمعنی چادر بھی ہے اسلئے یہ قصیدہ اس نام سے مشہور ہوا۔

زیارت و مسرت اور شفا :- علامہ بوسیری علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں : ”مجھ پر فالج کا حملہ ہوا جس کی وجہ سے میرے جسم کا نصف حصہ مفلوج ہو گیا۔ میں نے خیال کیا کہ سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی مدح میں کوئی قصیدہ لکھوں اور اسکے وسیلہ سے بارگاہِ خداوندی جلّ جلالہ سے شفا طلب کروں چنانچہ میں نے یہ قصیدہ مبارکہ لکھا اور سو گیا۔ اسی حالت میں مجھے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت نصیب ہوئی۔ میں نے یہ قصیدہ آپ کے سامنے پڑھا تو آپ نے

میرے جسم پر اپنا دستِ رحمت پھیرا اور چادر مبارک عطا فرمائی۔ جب میں بیدار ہوا تو محتیا ب تھا۔ اسی بابرکت مسرت میں صبح جب میں گھر سے نکلا تو میری ملاقات قلب الوقت شیخ ابوالرجاء سے ہوئی۔ آپ مجھے فرماتے گئے وہ قصیدہ جو آپ نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی نعت میں لکھا ہے مجھے عطا فرمائیں۔ میں نے عرض کیا کونسا قصیدہ؟ میں نے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی مدح میں کئی قصیدے لکھے ہیں۔ شیخ نے فرمایا وہ قصیدہ جو

أَمِنْ تَذَكُّرِ جِوَارِ الْإِزْءِ سے شروع ہوتا ہے۔ میں نے عرض کیا آپ کو کیسے پتہ چلا حالانکہ میں نے یہ قصیدہ سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے علاوہ کسی کو نہیں سنایا شیخ نے فرمایا میں نے اس وقت سنا جب گزشتہ رات آپ بارگاہ رسالت صلی اللہ علیہ وسلم میں اسے پڑھ رہے تھے اور آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم مسرت سے اس طرح مجھوم رہے تھے جیسے پھلوں سے بھری شاخیں ہوا کے جھونکوں سے جھومتی ہیں۔

لفظی حصہ: قصیدہ نبوہ کی برکات و عظمتوں کے جملہ پہلوؤں میں سے ایک اہم پہلو یہ بھی ہے کہ امام بو قیری علیہ الرحمۃ اس قصیدہ کو جب بارگاہ رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وسلم میں پڑھ رہے تھے تو آپ نے جب یہ مصرع پڑھا۔

فَمَبْلَغُ الْعِلْمِ فِيهِ أَنَّ بَشَرَ

آپ رک گئے۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے آگے پڑھنے کا حکم فرمایا آپ نے عرض کیا کہ میں دوسرے مصرع پر قادر نہیں ہوں۔ سید کائنات علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا آگے یوں کہو

وَ أَنَّ خَيْرَ خَلْقِ اللَّهِ كُلِّهِمْ

زبان مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے نکلنے والے ان الفاظ کو امام بو قیری نے اپنے قصیدہ میں شامل فرمایا اور ہر شعر کے اختتام پر عشاق ان الفاظ سے برکت حاصل کر لے کیلئے یوں پڑھتے چلے آ رہے ہیں۔

مَوْلَايَ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا

عَلَى حَبِيْبِكَ خَيْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمْ

الْحَمْدُ لِلَّهِ مُنْشَى الْخَلْقِ مِنْ عَدَمٍ

اَلْ	حَمْدُ	لِ	اللّٰهُ	مُنْشٰى	اَلْ	خَلْقِ	مِنْ	عَدَمٍ
سب	تعریف	کیلئے	اللہ	پیدا کرنیوالا	تمام	مخلوق	کا	سے عدم

سب تعریف اللہ کے لیے جو مخلوق کو عدم سے پیدا کرنے والا ہے

ثُمَّ الصَّلَاةُ عَلَى الْمُخْتَارِ فِي الْقَدَمِ

ثُمَّ	الصَّلَاةُ	عَلَى	اَلْ	مُخْتَارِ	فِي	اَلْقَدَمِ
پھر	درود	اوپر	جو	برگزیدہ ہیں	میں	اولیت

پھر درود ہو اوپر اس ذات کے جو برگزیدہ ہے پہلے سے

مَوْلَاىَ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا

مَوْلَاىَ	صَلِّ	وَ	سَلِّمْ	دَائِمًا	اَبَدًا
مالک	میرے	درود بھیج	اور سلام بھیج	ہمیشہ	ہمیشہ

لے میرے مالک درود و سلام بھیج ہمیشہ ہمیشہ

عَلَى حَبِيبِكَ خَيْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمْ

عَلَى	حَبِيبِكَ	لَكَ	خَيْرِ	اَلْ	خَلْقِ	كُلِّهِمْ
پر	محبوب	لپنے	(جو بہتر ہیں)	سب	مخلوق	تمام

لپنے محبوب پر جو تمام مخلوق سے بہتر ہیں

الفصل الأول في ذكر عشق رسول الله

الفصل	الأول	في	ذكر	عشق	رسول	الله	صلی اللہ علیہ وسلم
فصل	پہلی	میں	بیان	انتہائی	محبت	رسول	اللہ رحمت اللہ علیہ

یہ پہلی فصل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی انتہائی محبت کے بیان میں ہے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بِسْمِ اللَّهِ	الرَّحْمَنِ	الرَّحِيمِ
اللہ کے نام کے ساتھ	بہت مہربان	نہایت رحم والا
اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان نہایت رحم والا ہے		

أَمِنْ تَذَكُّرٍ جِرَّانٍ بِذِي سَلَمٍ

أَمِنْ	تَذَكُّرٍ	جِرَّانٍ	بِ	ذِي	سَلَمٍ
کیا (میں)	یاد	ہمسایوں کی	مقام	ذی سلم کے	
کیا مقام ذی سلم کے ہمسایوں کی یاد میں					

مَزَجَتْ دَمْعًا جَرَى مِنْ مُقْلَةٍ بِدَمٍ

مَزَجَتْ	دَمْعًا	جَرَى	مِنْ	مُقْلَةٍ	بِ	دَمٍ
ملا دیا تو نے	آنسو کو	جو جاری ہے	سے	گوشہ چشم	ساتھ	خون
ملا دیا ہے تو نے آنسوؤں کو جو تیری آنکھ سے جاری ہیں خون کیساتھ						

أَمْرُ هَبَّتِ الرِّيحُ مِنْ تِلْقَاءِ كَاظِمَةٍ ^(۲)

أَمْرُ	هَبَّتِ	الرِّيحُ	مِنْ	تِلْقَاءِ	كََاظِمَةٍ
--------	---------	----------	------	-----------	------------

یا	چلی	ہوا	سے	طرف	کاظمہ کی (شہر بدیشہ)
----	-----	-----	----	-----	----------------------

یا کاظمہ کی طرف سے ہوا چلی

أَوَاوَمَضَ الْبَرَقُ فِي الظُّلُمَاءِ مِنْ إِضْمٍ

أَوَاوَمَضَ	الْبَرَقُ	فِي	الظُّلُمَاءِ	مِنْ	إِضْمٍ
-------------	-----------	-----	--------------	------	--------

یا	چمکی	بجلی	میں	اندھیری رات	سے اضم پہاڑ
----	------	------	-----	-------------	-------------

یا اضم پہاڑ سے اندھیری رات میں بجلی چمکی

فَمَا لِعَيْنِكَ إِنْ قُلْتَ اكْفُفَا هَمَّتَا ^(۳)

فَمَا	لِعَيْنِكَ	إِنْ	قُلْتَ	اكْفُفَا	هَمَّتَا
-------	------------	------	--------	----------	----------

پس	کیا	کو	دونوں آنکھوں تیری	اگر	کہے تو
----	-----	----	-------------------	-----	--------

پس کیا ہوا تیری آنکھوں کو اگر تو کہتا ہے تم جاؤ تو بہنے لگتی ہیں

وَمَا لِقَلْبِكَ إِنْ قُلْتَ اسْتَفِقْ يَهُم

وَمَا	لِقَلْبِكَ	إِنْ	قُلْتَ	اسْتَفِقْ	يَهُم
-------	------------	------	--------	-----------	-------

اور	کیا	کو	دل	تیرے	اگر
-----	-----	----	----	------	-----

اور تیرے دل کو کیا ہوا اگر تو اسے سنبھلنے کا کہتا ہے تو زیادہ غمگین ہو جاتا ہے

(۴) اِيَحْسَبُ الصَّبُّ اَنَّ الْحُبَّ مُنْكَتَمٌ

۱	اِيَحْسَبُ	الصَّبُّ	اَنَّ	الْحُبَّ	مُنْكَتَمٌ
کیا	گمان کرتا ہے	عاشق	تحقیق	رازِ محبت	چھپ رہے والا ہے
کیا عاشق گمان کرتا ہے کہ رازِ محبت چھپ جائے گا					

مَا بَيْنَ مَنْسَجِمٍ مِّنْهُ وَمُضْطَرِمٍ

مَا	بَيْنَ	مَنْسَجِمٍ	مِّنْ	كَ	و	مُضْطَرِمٍ
-	درمیان	بہنے والے (آنسوؤں کے)	سے	اُس	اور	شعلہ مارنے والے (دل کے)
جبکہ وہ بہتے آنسوؤں اور دل بیکار کے درمیان ہے						

(۵) لَوْلَا الْهُوَى لَمْ تَرْقْ دَمْعًا عَلَى طَلَلٍ

لَوْلَا	الْهُوَى	لَمْ	تَرْقْ	دَمْعًا	عَلَى	طَلَلٍ
اگر نہ ہوتا	عشق	نہ	بہا آتا	آنسو	پر	کھنڈرات
اگر تجھے عشق و محبت نہ ہوتی تو کھنڈرات پر آنسو نہ بہتا						

وَلَا ارْقَتْ لِذِكْرِ الْبَاكِ وَالْعَلَمِ

وَلَا	ارْقَتْ	لِ	ذِكْرِ	الْبَاكِ	و	الْعَلَمِ
اور نہ	جاگتا تو بسبب	یاد	بان درخت	اور	پہاڑ (کی)	
اور نہ ہی . بان درخت اور جبلِ حرام کی یاد میں جاگتا						

فَكَيْفَ تُنْكِرُ حُبًّا بَعْدَ مَا شَهِدْتَ

فَ كَيْفَ تُنْكِرُ حُبًّا بَعْدَ مَا شَهِدْتَ

پھر کیسے انکار کر سکتا ہو محبت کا پیچھے (اٹکے) گواہی دی

پھر تو محبت کا انکار کیسے کر سکتا ہے جبکہ گواہی دے چکے

بِهِ عَلَيْكَ عُدُولُ الدَّمْعِ وَالسَّقَمِ

بِہ عَلَیْکَ عُدُولُ الدَّمْعِ وَالسَّقَمِ

کی اس پر تجھ عادل گواہوں آنسو اور بیماری دلتے

اس کی تجھ پر آنسو اور بیماری دو عادل گواہ

وَأَثَبْتَ الْوَجْدَ خَطِيءَ عِبْرَةٍ وَضَنَى

وَأَثَبْتَ الْوَجْدَ خَطِيءَ عِبْرَةٍ وَضَنَى

اور ثابت کر دیئے غم محبت نے دو خط آنسو اور کمزوری (کے)

اور نقش کر دیئے ہیں غم محبت نے آنسوؤں اور کمزوری کے دو خط

مِثْلَ الْبَهَارِ عَلَى خَدَّيْكَ وَالْعَنَمِ

مِثْلَ الْبَهَارِ عَلَى خَدَّيْكَ وَالْعَنَمِ

کی طرح زرد گلاب پر دو رخساروں تیرے اور نرم و سرخ رنگ

تیرے چہرے پر نرم و سرخ شاخوں والے درخت اور گلاب زندہ کی طرح

(۸) نَعْمَ سَرَى طَيْفٌ مِّنْ أَهْوَى فَا رَقْنِي

نَعْمَ سَرَى طَيْفٌ مِّنْ أَهْوَى فَا رَقْنِي

ہاں چل رات خیال اسکا عاشق ہوں تو بیدار کر دیا مجھے

اں رات کو مجھے محبوب کا خیال آیا تو اس نے مجھے بے خواب کر دیا

وَالْحُبُّ يَعْتَرِضُ اللَّذَّاتِ بِالْأَلَمِ

وَالْحُبُّ يَعْتَرِضُ اللَّذَّاتِ بِالْأَلَمِ

اور محبت قتل کر دیتی ہے لذتوں کو، سے دکھ درد

اور محبت دکھ درد سے لذتوں کو مٹا دیتی ہے

(۹) يَا لَأَيِّمٍ فِي الْهَوَى الْعُذْرِي مَعْدَرَةٌ

يَا لَأَيِّمٍ فِي الْهَوَى الْعُذْرِي مَعْدَرَةٌ

اے ملامت کرنے والے مجھے میں عشق/محبت قبیلہ عذرہ کی سی معذرت قبول کر

قبیلہ عذرہ کی سی محبت کرنے میں لے مجھے ملامت کرنے والے میرا عذر قبول کر

مِنْنِي إِلَيْكَ وَلَوْ أَنْصَفْتُ لَمْ تَلَمْ

مِنْنِي إِلَيْكَ وَلَوْ أَنْصَفْتُ لَمْ تَلَمْ

میری جانب اپنی اور اگر تو انصاف کرتا نہ ملامت کرتا تو

اور اگر تو انصاف کرتا تو مجھے ملامت نہ کرتا

عَدَّتْكَ حَالِي لَا سِرِّي بِمُسْتَرٍ^(۱۰)

عَدَّتْ	كَ	حَالِي	لَا	سِرِّي	بِ	مُسْتَرٍ
---------	----	--------	-----	--------	----	----------

تجاوز کر گیا (تجھے) حال میرا نہیں راز میرا - پرشیدہ رہنے والا

میرے عشق کا حال تجھ سے آگے لوگوں تک پہنچ چکا ہے نہ ہی کوئی میرا راز چغلیخوروں سے

عَنِ الْوُشَاةِ وَلَا دَائِي بِمُنْحَسِمٍ

عَنِ	الْوُشَاةِ	وَلَا	دَائِي	بِ	مُنْحَسِمٍ
------	------------	-------	--------	----	------------

سے چغلیخوروں اور نہیں مرض میرا - ختم ہونے والا

پرشیدہ ہے اور نہ ہی کوئی مرض میرا ختم ہونے والا ہے

مَحْضَتِي النَّصْحَ لَكِنْ لَسْتُ أَسْمَعُ^(۱۱)

مَحْضَتِي	فِي	النَّصْحَ	لَكِنْ	لَسْتُ	أَسْمَعُ
-----------	-----	-----------	--------	--------	----------

خالص کی تو نے مجھے نصیحت لیکن نہیں میں سنتا میں اُسے

تو نے مجھے خالص نصیحت کی لیکن میں اُسے سننے والا نہیں

إِنَّ الْمُحِبَّ عَنِ الْعُذَالِ فِي صَمٍ

إِنَّ	الْمُحِبَّ	عَنِ	الْعُذَالِ	فِي	صَمٍ
-------	------------	------	------------	-----	------

بیشک عاشق سے ظامت کرنے والوں میں بہرے (پن میں ہوتا ہے)

بیشک عاشق ظامت کرنے والوں کی نصیحت سننے سے بہرا ہوتا ہے

إِنِّي أَتَمُّتُ نَصِيحَةَ الشَّيْبِ فِي عَذَلِي ^(۱۲)

إِنِّي	أَتَمُّتُ	نَصِيحَةَ	الشَّيْبِ	فِي	عَذَلِي
بیشک میں	تہمت لگادی ہیں	نصیحت کرتے والے	بڑھاپے (پر)	میں	ملامت کرنے اپنے

بیشک میں نے نصیحت کرنے والے بڑھاپے کے ملامت کر لے میں اس پر بھی تہمت لگادی

وَالشَّيْبُ الْبَعْدُ فِي نَصِيحَةٍ عَنِ التَّهْمِ

وَالشَّيْبُ	الْبَعْدُ	فِي	نَصِيحَةٍ	عَنِ	التَّهْمِ
حالانکہ	بڑھاپا	بہت دور ہے	میں	نصیحت کرنے سے	تہمت

حالانکہ بڑھاپا نصیحت کرنے میں تہمت سے بہت دور ہے

الْفَصْلُ الثَّانِي

الْفَصْلُ الثَّانِي

فصل

دوسری فصل

فِي مَنَعِ هَوَى النَّفْسِ

فِي	مَنَعِ	هَوَى	النَّفْسِ
میں	روکنے	خواہش سے	نفسانی

اپنے کو نفسانی خواہش سے باز رکھنے کے بیان میں ہے

فَإِنَّ أَمَارَتِي بِالسُّوءِ مَا اتَّعَطْتُ^(۱۳)

فَ	إِنَّ	أَمَارَةً	بِ	السُّوءِ	مَا	اتَّعَطْتُ
پس	بیشک	سمجھنے والے کے لیے	کا	برائی	نہ	نصیحت قبول کی
بیشک مجھے برائی کا حکم دینے والے (نفس امارہ) نے نصیحت قبول نہ کی						

مِنْ جَهْلٍ مَا يَذِيرُ الشَّيْبَ وَالْهَرَمَ

مِنْ	جَهْلٍ	مَا	يَذِيرُ	الشَّيْبَ	وَالْهَرَمَ
سبب	جہالت	اپنی	باوجود ڈرانے والے	بڑھاپے	اور انتہائی پیری کے
اپنی جہالت کے سبب باوجود ڈرانے والے بڑھاپے اور انتہائی پیری کے					

وَلَا أَعَدَّتْ مِنْ الْفِعْلِ الْجَمِيلِ قَرَى^(۱۴)

وَلَا	أَعَدَّتْ	مِنْ	الْفِعْلِ	الْجَمِيلِ	قَرَى
اور نہ	تیار کی اُس نے	سے	عمل	اچھے	مہمان نوازی کی
اور نہ تیاری کی اُس نے اچھے اعمال سے مہمان نوازی کی					

ضَيْفٍ الْمَرْبَرَأْسَى غَيْرَ مُحْتَشَمٍ

ضَيْفٍ	الْمَرْبَرَأْسَى	غَيْرَ	مُحْتَشَمٍ
مہمان اکیلے	جھوٹا پر میں	میرے	بے قدر (ہو کر)
مہمان کے لیے جو میرے سر پر بے قدر و بے وقار ہو کر اتر آیا			

لَوْ كُنْتُ أَعْلَمُ إِنِّي مَا أَوْقِرُهُ

لَوْ	كُنْتُ	أَعْلَمُ	إِنِّي	مَا	أَوْقِرُهُ
اگر	میں ہوتا	جانتا	کہ	میں	نہ

اگر میں جانتا کہ اس (معزز مہمان) کی تعظیم نہیں کر سکوں گا

كَتَمْتُ سِرًّا بَدَأَ إِلَيَّ مِنْهُ بِالْكَمِّ

كَتَمْتُ	سِرًّا	بَدَأَ	إِلَيَّ	مِنْ	هُ
چھپا لیتا	میں	راز	جو ظاہر ہوا	لیے	میرے

تو سفید بالوں سے جو راز ظاہر ہو گیا اُسے میں خضاب سے چھپا لیتا

مَنْ لِي بِرَدِّ جَمَاحٍ مِّنْ غَوَايَتِهَا

مَنْ	لِي	بِ	رَدِّ	جَمَاحٍ	مِّنْ
کون	لے	میرے	کو	روکے	منہ زور گھوڑے

کون ہے جو میرے منہ زور گھوڑے کو اس کی سرکشی سے روکے

كَأَيُّ رَدِّ جَمَاحٍ الْخَيْلُ بِاللَّجْمِ

كَأَيُّ	رَدِّ	جَمَاحٍ	الْخَيْلُ	بِ	اللَّجْمِ
جیسے	-	روکا جاتا ہے	سرکشی رکوں	گھوڑے رکوں	ساتھ

جیسے گھوڑے کی سرکشی کو لگاموں کے ساتھ روکا جاتا ہے

فَلَا تَرْمِ بِالْمَعَاصِي كَسْرِ شَهْوَتِهَا^(۱۷)

فَ لَا تَرْمِ بِ	الْمَعَاصِي	كَسْرَ	شَهْوَةَ	هَا
------------------	-------------	--------	----------	-----

پس نہ	ترک کر	ساتھ	گناہوں (کے)	توڑنا	خواہش (کے)	پس
-------	--------	------	-------------	-------	------------	----

تو نفس کی خواہش کو گناہوں سے توڑنے کا ارادہ نہ کر

إِنَّ الطَّعَامَ يُقْوِي شَهْوَةَ النَّهَمِ

إِنَّ	الطَّعَامَ	يُقْوِي	شَهْوَةَ	النَّهَمِ
-------	------------	---------	----------	-----------

ناکری لیے،	کھانا	قوت دیتا ہے	خواہش (کو)	کھانے کے حریص (کا)
------------	-------	-------------	------------	--------------------

کیوں کہ کھانا کھانے کے حریص کی خواہش کو اور قوت دیتا ہے

وَالنَّفْسُ كَالطِّفْلِ إِنْ تَهَيَّلَ شَبَّ عَلَى^(۱۸)

وَالنَّفْسُ	كَالطِّفْلِ	إِنْ	تَهَيَّلَ	شَبَّ	عَلَى
-------------	-------------	------	-----------	-------	-------

اور	نفس	مثلاً	بچے	اگر	چھوڑے تو اس	جوان ہوگا	اوپر
-----	-----	-------	-----	-----	-------------	-----------	------

اور نفس امارہ مانند بچے کے ہے اگر تو اسے دودھ پینے پر چھوڑے تو وہ

حُبِّ الرِّضَاعِ وَإِنْ تَقَطَّعَ يَنْقَطِمِ

حُبِّ	الرِّضَاعِ	وَإِنْ	تَقَطَّعَ	يَنْقَطِمِ
-------	------------	--------	-----------	------------

محبت	دودھ پینے (کی) اور	اگر	دودھ چھڑا دے	تو دودھ چھوڑ دینا
------	--------------------	-----	--------------	-------------------

دودھ پینے کی محبت ہی میں جوان ہوگا اور اگر تو اسے دودھ چھڑا دے تو وہ چھوڑ دینا

فَاصْرِفْ هَوَاهَا وَحَازِرْ أَنْ تَوَلَّيْهُ

فَ	اصْرِفْ	هَوَاهَا	وَ	حَازِرْ	أَنْ	تَوَلَّيْ	هُ
پس	روک تو	خواہش کو	اور	ڈر تو	اکھین	حاکم بننے تو	اسے

نفس کو اس کی خواہش سے روک اور اس کے غالب آنے سے ڈر

إِنَّ الْهَوَىٰ مَا تَوَلَّى يَصْمِرْ أَوْ يَصِمْ

إِنَّ	الْهَوَىٰ	مَا	تَوَلَّى	يَصْمِرْ	أَوْ	يَصِمْ
بیشک	خواہش	جب	حاکم بن جاتی ہے	ہلاک کر دیتی ہے	یا	عیب ناک بنا دیتی ہے

بیشک جب خواہش غالب آ جاتی ہے تو وہ ہلاک کر دیتی ہے یا عیب ناک کر دیتی ہے

وَرَأَيْهَا وَهِيَ فِي الْأَعْمَالِ سَائِمَةٌ

وَرَأَيْ	هَا	وَهِيَ	فِي	الْأَعْمَالِ	سَائِمَةٌ
اور	نگرانی کر تو	اس	وہ	میں	اعمال

اور تر نفس امارہ کی نگرانی کر اس حال میں کہ وہ اعمال کی چراگاہ میں چر رہا ہو

وَأِنْ هِيَ اسْتَحَلَّتِ الْمَرْعَىٰ فَلَا تَسِمْ

وَأِنْ	هِيَ	اسْتَحَلَّتِ	الْمَرْعَىٰ	فَلَا	تَسِمْ
اور اگر	وہ	میٹھا جانے	چراگاہ کی	تو نہ	چرنے دے تو

اور اگر وہ چراگاہ کو میٹھا جانے لگے تو اسے چرنے نہ دے

(۲۱) كَمْ حَسَنَتْ لَذَّةَ الْمُرَّةِ قَاتِلَةً

كَمْ	حَسَنَتْ	لَذَّةَ	لِ	الْمُرَّةِ	قَاتِلَةً
کتنی بار	آراستہ کیا اُس نے	لذت (کا)	کیلئے	مرد	جو قتل کرنے والی ہے
کئی بار اُس نے لذتِ دنیا کو جو کہ قتل کرنے والی ہے آدمی کیلئے آراستہ کیا					

مِنْ حَيْثُ لَمْ يَدْرِ أَنَّ السَّمَّ فِي الدَّسَمِ

مِنْ	حَيْثُ	لَمْ	يَدْرِ	أَنَّ	السَّمَّ	فِي	الدَّسَمِ
سے	جہاں	نہ	جان سکا وہ	بیشک	زہر ہے،	میں	چکناہٹ والے
اور اسے معلوم ہی نہ ہو سکا کہ اس مرغن کھانے میں زہر ہے							

(۲۲) وَأَخْشَى الدَّسَائِسَ مِنْ جُوعٍ وَمِنْ شَبَعٍ

وَأَخْشَى	الدَّسَائِسَ	مِنْ	جُوعٍ	وَمِنْ	شَبَعٍ
اور ڈرتا	پوشیدہ مکر سے	سے	بھوک	اور	سے پیٹ بھرا ہونے
اور ڈرتا تو بھوک اور شکم سیری کے پوشیدہ مکر سے					

فَرُبَّ مَخْصَصَةٍ شَرُّهُ مِنَ النَّخَمِ

فَرُبَّ	مَخْصَصَةٍ	شَرُّهُ	مِنْ	النَّخَمِ
پس بسا اوقات	سخت بھوک	زیادہ بُری (ہوتی)	سے	بد معنی
کیونکہ بسا اوقات سخت بھوک زیادہ کھا لینے کی بہ نسبت زیادہ بُری ہوتی ہے				

وَأَسْتَفْرِغِ الدَّمَ مِنْ عَيْنٍ قَدْ امْتَلَأَتْ

و	استفْرِغِ	الدَّمَ	مِنْ	عَيْنٍ	قَدْ	امْتَلَأَتْ
اور	بہاڑہ تو	آنسو	سے	آنکھ	محبتیں	جو بھر چکی

اور بہاڑہ تو آنسو اس آنکھ سے جو بھر چکی ہے

مِنَ الْمَحَارِمِ وَالزَّمْرِ حِسِيَّةَ التَّدَمُّ

مِنْ	الْمَحَارِمِ	وَالزَّمْرِ	حِسِيَّةَ	التَّدَمُّ
سے	حرام	اور	لازم پکڑ تو	نگہبانی

حرام سے اور شرمسار ہو کر تو ایسے کاموں سے پرہیز لازم پکڑ

وَخَالَفِ النَّفْسَ وَالشَّيْطَانَ وَاعْصِمَا

و	خَالَفِ	النَّفْسَ	وَالشَّيْطَانَ	وَاعْصِمَا
اور	مخالفت کر تو	نفس (مارہ)	اور	شیطان (کی)

اور نفس و شیطان کی مخالفت اور نافرمانی کر

وَأِنْ هُمَا مَحْضَاكَ النَّصْحَ فَاتَّهَمَا

وَأِنْ	هُمَا	مَحْضَاكَ	النَّصْحَ	فَاتَّهَمَا
اور	اگرچہ	وہ دونوں	مخلصانہ کریں	تجھے نصیحت

اور اگرچہ وہ تہیں مخلصانہ نصیحت کریں پھر بھی تو انہیں جھوٹے سمجھ

وَلَا تَطْعَمُ مِنْهُمَا خَصْمًا وَلَا حَكَمًا

وَلَا تَطْعَمُ مِنْ هُمَا خَصْمًا وَلَا حَكَمًا

اور نہ پیڑی کیجئے کی ان دونوں جھگڑالو ہونے اور نہ فیصلہ کرنے والا (ہو جائے)

اور نہ پیڑی کر تو نفس و شیطان کی وہ مخالف بنیں یا منصف

فَأَنْتَ تَعْرِفُ كَيْدَ الْخَصْمِ وَالْحَكَمِ

فَ أَنْتَ تَعْرِفُ كَيْدَ الْخَصْمِ وَالْحَكَمِ

پس تو پہچانتا ہے مکر فریق مخالف اور فیصلہ کرنے والے

کیونکہ تو فریق مخالف اور فیصلہ کرنے والے کا مکر پہچانتا ہے

أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ مِنْ قَوْلٍ بِلاَ عَمَلٍ

أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ مِنْ قَوْلٍ بِلاَ عَمَلٍ

میں طلب بخشش اللہ سے بات بے عمل

اللہ سے معافی چاہتا ہوں ایسی بات سے جس پر خود عمل نہ کروں

لَقَدْ نَسَبْتُ بِهِ نَسْلًا لِّذِي عَقْمٍ

لَقَدْ نَسَبْتُ بِهِ نَسْلًا لِّذِي عَقْمٍ

البتہ بیشک میں نے منسوب کیا اس کے اولاد کو (کوئی) کیلئے (جہ) والی بانجھ پن

اس طرح تو میں نے بانجھ عورت کی طرف اولاد کی نسبت کر دی

أَمَرْتُكَ الْخَيْرَ لَكِنْ مَا أَتَمَرْتُ بِهِ

أَمَرْتُ	كَ	الْخَيْرَ	لَكِنْ	مَا	أَتَمَرْتُ	بِهِ	۲
حکم دیا میں نے	تھیں	نیک (کا)	لیکن	نہ	فرمانبرداری کی میں نے	کی	اس

تجھے میں نے نیکی کا حکم کیا لیکن خود اسکی فرمانبرداری نہیں کی

وَمَا اسْتَقَمْتُ فَمَا قَوْلِي لَكَ اسْتَقِم

وَمَا	اسْتَقَمْتُ	فَ	مَا	قَوْلِي	لَكَ	اسْتَقِم
اور نہ	سیدھا قائم رہا میں	پس	(تجھے)	کہنا میرا لیے	تیرے	تو سیدھا قائم رہ

اور جب میں خود سیدھے راستہ پر نہ رہا تو میرا تجھے کہنا کہ سیدھے راستہ پر رہ (بیکار)

وَلَا تَزُودُنَّ قَبْلَ الْمَوْتِ نَافِلَةً

وَلَا	تَزُودُنَّ	قَبْلَ	الْمَوْتِ	نَافِلَةً
اور نہ	زاورہ لیا میں نے	پہلے	موت سے	نفعی عبادت (کا)

اور میں نے مرنے سے پہلے نفعی عبادت کا توشہ نہ لیا

وَلَمْ أَصِلْ سِوَى فَرَضٍ وَلَمْ أَصُمْ

وَلَمْ	أَصِلْ	سِوَى	فَرَضٍ	وَلَمْ	أَصُمْ
اور نہ	نماز پڑھی میں نے	علاوہ	فرض کے	اور نہ	روزہ رکھا میں نے

اور نہ فرض کے علاوہ نماز پڑھی اور نہ روزہ رکھا میں نے

الفصل الثالث

الفصل الثالث

فصل تیسری

تیسری فصل

فِي مَدْحِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

فِي مَدْحِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

میں تعریف نبی کریم (کی) رحمت (پر) اللہ (کی) پر آپ اور سلامتی

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تعریف کے بیان میں

ظَلَمْتُ سُنَّةَ مَنْ أَخَى الظَّلَامَ إِلَى

ظَلَمْتُ سُنَّةَ مَنْ أَخَى الظَّلَامَ إِلَى

ظلم کیا۔ میں نے ظلم کیا اس طریقت میں اس زندہ کیا جس نے تاریکی شب رات یہاں تک

میں نے ظلم کیا اس محبوب کی سنت پر جس نے راتوں کی تاریکی میں اس قدر عبادت کی

أَنِ اشْتُكْتُ قَدَمَاهُ الضَّرْمَيْنِ وَرَمَ

أَنِ اشْتُكْتُ قَدَمَاهُ الضَّرْمَيْنِ وَرَمَ

کہ شکایت کی دونوں قدموں پر آپ (کی) تکلیف (کی) سے سوجن

کہ آپ کے مبارک قدموں پر ورم کی تکلیف ظاہر ہو گئی

(۳۰) وَشَدَّ مِنْ سَغَبٍ أَحْشَاءَهُ وَطَوَى

وَشَدَّ	مِنْ	سَغَبٍ	أَحْشَاءَهُ	وَطَوَى
---------	------	--------	-------------	---------

اور باندھا آپ برب بھوک کے، شکم کو اپنے اور لپیٹا

اور آپ نے بھوک کے سبب اپنے شکم کو باندھا اور

تَحْتَ الْحِجَارَةِ كَشْحًا مُتَرَفَ الْأَدَمِ

تَحْتَ	الْحِجَارَةِ	كَشْحًا	مُتَرَفَ	الْأَدَمِ
--------	--------------	---------	----------	-----------

نیچے پتھر کے، پہلو نازک جلد

لپٹے ناز پروردہ پہلو کو پتھر سے گسا

(۳۱) وَرَأَوْدَتْهُ الْجِبَالُ الشُّمُّ مِنْ ذَهَبٍ

وَرَأَوْدَتْهُ	الْجِبَالُ	الشُّمُّ	مِنْ	ذَهَبٍ
----------------	------------	----------	------	--------

اور ارادہ کیا آپ پہاڑوں نے، بلند کے سونے

اور سونے کے بلند پہاڑوں نے آپ کی توجہ اپنی طرف مائل کرنا چاہی

عَنْ نَفْسِهِ فَكَرَاهَا أَيَّامًا شَمَمَ

عَنْ	نَفْسِهِ	فَكَرَاهَا	أَيَّامًا	شَمَمَ
------	----------	------------	-----------	--------

سے ذات آپ تو آپ نے انہیں کیسی بلند ہمتی سے

تو آپ نے نہایت بلند ہمتی سے انہیں حقیر دیکھا

وَأَكْثَتْ زُهْدَهُ فِيهَا ضَرُورَتُهُ^(۳۲)

وَأَكْثَتْ	زُهْدَهُ	فِي	هَا	ضَرُورَتُهُ
اور	مضبوط کر دیا	بے رغبتی رکھ کر	اس میں	اس سخت حاجت دنیا آپ

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے زہد کو دنیا میں ضرورتوں نے اور مضبوط کر دیا

إِنَّ الضَّرُورَةَ لَا تَعْدُوا عَلَى الْعِصَمِ

إِنَّ	الضَّرُورَةَ	لَا	تَعْدُوا	عَلَى	الْعِصَمِ
بیشک	سخت حاجت	نہیں	غالب آسکتی	پر	عصمت مآبی

بیشک ضرورتیں آپ کی عصمت مآبی پر غالب نہیں آسکتیں

وَكَيْفَ تَدْعُوا إِلَى الدُّنْيَا ضَرُورَةُ مَنْ^(۳۳)

وَكَيْفَ	تَدْعُوا	إِلَى	الدُّنْيَا	ضَرُورَةُ	مَنْ
اور کیونکر	بلا سکتی ہے	طرف	دنیا کی	سخت حاجت	اس ذات

اور کیسے دنیا کی طرف ضرورت ایسی ذات کو بلا سکتی ہے

لَوْلَا لَمْ تَخْرُجِ الدُّنْيَا مِنَ الْعَدَمِ

لَوْلَا	لَمْ	تَخْرُجِ	الدُّنْيَا	مِنْ	الْعَدَمِ
اگر نہ ہوتے وہ نہ	نکلے	دنیا	سے	نہیں	نہیں

کہ وہ اگر نہ ہوتے تو دنیا عدم سے وجود میں نہ آتی

مُحَمَّدٌ سَيِّدُ الْكَوْنَيْنِ وَالثَّقَلَيْنِ ^(۳۳)

مُحَمَّدٌ	سَيِّدُ	الْكَوْنَيْنِ	وَ	الثَّقَلَيْنِ
-----------	---------	---------------	----	---------------

(صلی اللہ علیہ وسلم)	سرور (ہیں)	دنیا و آخرت	اور	جنوں انسانوں کے
----------------------	------------	-------------	-----	-----------------

محمد صلی اللہ علیہ وسلم سرور ہیں دنیا و آخرت کے، جنوں اور انسانوں کے

وَالْفَرِيقَيْنِ مِنْ عَرَبٍ وَمِنْ عَجَمٍ

وَالْفَرِيقَيْنِ	مِنْ	عَرَبٍ	وَ	مِنْ	عَجَمٍ
------------------	------	--------	----	------	--------

اور	دونوں جماعتوں کے	سے	عرب	اور	سے	عجم
-----	------------------	----	-----	-----	----	-----

اور دونوں جماعتوں کے عرب اور عجم سے

نَبِيُّنَا الْأَمْرُ النَّاهِي فَلَا أَحَدٌ ^(۳۵)

نَبِيُّنَا	الْأَمْرُ	النَّاهِي	فَ	لَا	أَحَدٌ
------------	-----------	-----------	----	-----	--------

نبی	ہمارے	حکم دینے والے	روکنے والے	تو	نہیں کوئی	ایک
-----	-------	---------------	------------	----	-----------	-----

ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم حکم دینے والے اور روکنے والے ہیں کوئی ایک بھی

أَبْرَأُ فِي قَوْلٍ لَأَمِنَهُ وَلَا نَعَمَ

أَبْرَأُ	فِي	قَوْلٍ	لَأَمِنَهُ	وَ	لَا	نَعَمَ
----------	-----	--------	------------	----	-----	--------

زیادہ سچا	میں	گفتگو	لفظی	سے	اُن	اور نہ	ہاں (میں)
-----------	-----	-------	------	----	-----	--------	-----------

آپ سے زیادہ سچا نہیں بات میں وہ بات لفظی میں ہو یا اثبات میں

هُوَ الْحَبِيبُ الَّذِي تَرْجَى شَفَاعَتَهُ ^(۳۶)

هُوَ	الْحَبِيبُ	الَّذِي	تَرْجَى	شَفَاعَتَهُ	۲
وہی	محبوب ہیں	وہ	امید کی جاتی ہے	سفا ریش کی، جن کی	

وہی محبوب ہیں جن کی شفاعت کی امید کی جاتی ہے

لِكُلِّ هَوَلٍ مِّنَ الْأَهْوَالِ مُقْتَحِمٍ

لِ	كُلِّ	هَوَلٍ	مِّنَ	الْأَهْوَالِ	مُقْتَحِمٍ
وقت	ہر	مصیبت	سے	مصیبتوں	جو یکایک آپڑتی ہے

مصیبتوں اور بلاؤں کے وقت جو یکایک آپڑتی ہیں

دَعَا إِلَى اللَّهِ فَالْمُسْتَمْسِكُونَ بِهِ ^(۳۷)

دَعَا	إِلَى	اللَّهِ	فَإِلَى	الْمُسْتَمْسِكُونَ	بِهِ
بلا یا آپ نے	طرف	اللہ کی	پس وہ	جو تھامنے والے ہیں	کو

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو اللہ کی طرف بلا یا پس جو لوگ آپ کے دامن سے وابستہ ہیں

الْمُسْتَمْسِكُونَ بِحَبْلِ غَيْرِ مُنْقِصٍ

الْمُسْتَمْسِكُونَ	بِ	حَبْلِ	غَيْرِ	مُنْقِصٍ
وہ تھامنے والے ہیں	کو	رستی	نہیں	جو ٹوٹنے والی

وہ ایسی رسی کو تھامنے والے ہیں جو ٹوٹنے والی نہیں

فَاقَ النَّبِيِّينَ فِي خَلْقٍ وَفِي خُلُقٍ ^(۳۸)

فَاقَ	النَّبِيِّينَ	فِي	خَلْقٍ	وَّ	فِي	خُلُقٍ
آپ برتر	تمام انبیاء پر	میں	پیدائش	اور	میں	اچھی عادت

آپ تمام انبیاء پر ظاہری صورت اور باطنی خلق میں برتری لے گئے

وَلَمْ يُدْأَنُوهُ فِي عِلْمٍ وَلَا كَرَمٍ

وَلَمْ	يُدْأَنُوهُ	فِي	عِلْمٍ	وَّ	لَا	كَرَمٍ
اور نہ	قریب پہنچ سکے	میں	علم	اور نہ	سخاوت	

انبیاء کرام آپ کے علم و کرم کے مرتبہ کے قریب بھی نہ پہنچ سکے

وَكُلُّهُمْ مِّنْ رَّسُولِ اللَّهِ مُلْتَمِسٌ ^(۳۹)

وَكُلُّهُمْ	مِّنْ	رَّسُولِ	اللَّهِ	مُلْتَمِسٌ
تمام	سے	رسول	اللہ	درخواست کرنے والے ہیں

اور تمام انبیاء کرام آپ کی جناب میں التماس کرنے والے ہیں

عُرِفَا مِنَ الْبَحْرِ أَوْ رُشِفَا مِنَ الدَّيَمِ

عُرِفَا	مِّنَ	الْبَحْرِ	أَوْ	رُشِفَا	مِّنَ	الدَّيَمِ
ایک چلو	سے	دریا کرم	یا	ایک قطرہ	سے	شب و روز مسلسل برسنے والی بارش

اپنے دریائے کرم سے ایک چلو یا آپ کی مسلسل برسنے والی بارانِ رحمت سے ایک قطرہ کا

وَوَاقِفُونَ لَدَيْهِ عِنْدَ حَدِّهِمْ^(۲۰)

وَوَاقِفُونَ	لَدَيْهِ	عِنْدَ	حَدِّ	هِمْ
--------------	----------	--------	-------	------

اور	مطلع ہیں وہ	نزدیک	آپ	(کے)	قرب	مرتبہ کے	اپنے
-----	-------------	-------	----	------	-----	----------	------

اور تمام انبیاء کرام بارگاہ رسالت میں اپنے منصب سے آگاہ حاضر ہیں

مِنْ نَقْطَةِ الْعِلْمِ أَوْ مِنْ شَكْلَةِ الْحِكْمِ

مِنْ	نَقْطَةِ	الْعِلْمِ	أَوْ	مِنْ	شَكْلَةِ	الْحِكْمِ
------	----------	-----------	------	------	----------	-----------

ک	نقطہ	علم	یا	کی	اعراب	حکمت
---	------	-----	----	----	-------	------

آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے نقطہ علم اور اعراب حکمت کی درخواست کر رہے ہیں

فَهُوَ الَّذِي تَمَّ مَعْنَاهُ وَصُورَتُهُ^(۲۱)

فَهُوَ	الَّذِي	تَمَّ	مَعْنَاهُ	وَ	صُورَتُهُ
--------	---------	-------	-----------	----	-----------

پس	وہ	(ہیں)	پورے (ہیں)	باطنی کمالات	اور	ظاہری کمالات	جن (کے)
----	----	-------	------------	--------------	-----	--------------	---------

پس آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہی ہیں جو ظاہری و باطنی کمالات میں مکمل ہیں

ثُمَّ اصْطَفَاهُ حَبِيبًا بَارِيَّ النَّسَمِ

ثُمَّ	اصْطَفَاهُ	حَبِيبًا	بَارِيَّ	النَّسَمِ
-------	------------	----------	----------	-----------

پھر	چن لیا	آپ	محبوبیت	پیدا فرمانے والے	تمام ارواح (کے)
-----	--------	----	---------	------------------	-----------------

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو تمام عالم کی ارواح کے پیدا فرمانے والے نے محبوبیت کیلئے چن لیا

(۲۲) مُنْزَعٌ عَنْ شَرِيكَ فِي مَحَاسِنِهِ

مُنْزَعٌ	عَنْ	شَرِيكَ	فِي	مَحَاسِنِ	۴
پاک ہیں	سے	شریک	میں	خوبیوں	اپنی

آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی خوبیوں میں کسی ہمسرے پاک ہیں

وَجَوْهَرُ الْحُسْنِ فِيهِ غَيْرُ مُنْقَسِمٍ

فَ	جَوْهَرُ	الْحُسْنِ	فِي	۴	غَيْرُ	مُنْقَسِمٍ
پس	اصل	حسن	میں	آپ	غیر	تقسیم شدہ ہے

پس وہ جوہر حسن جو آپ میں ہے غیر تقسیم شدہ ہے

(۲۳) دَعَا مَا ادَّعَتْهُ النَّصَارَى فِي نَبِيِّهِمْ

دَعَا	مَا	ادَّعَتْهُ	۴	النَّصَارَى	فِي	نَبِيِّهِمْ
چھوڑ	اس	دعویٰ کیا	۴	نصاریوں نے	میں	نبی اپنے

جو کچھ نصاریٰ نے اپنے نبی کے بارے میں دعویٰ کیا اُسے چھوڑ دے

وَاحْكُم بِمَا شِئْتَ مَدْحًا فِيهِ وَاحْكُم

وَ	احْكُم	بِ	مَا	شِئْتَ	مَدْحًا	فِي	۴	وَ	احْكُم
اور	حکم لگا تو	کا	اس	چاہے تو	بحالت تعریف	میں	اُس	اور	خوب فیصلہ کر

اسکے علاوہ بحالت مدح آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی فضیلتوں کو بیان کر اور خوب فیصلہ کر کے بیان کر

فَانْسُبْ اِلَى ذَاتِهِ مَا شِئْتَ مِنْ شَرَفٍ ^(۳۳)

فَ	النُّسْبِ	اِلَى	ذَاتِ	مَا	شِئْتَ	مِنْ	شَرَفٍ
پس	منسوب کر تو	طرف	ذات	اپ	چاہے تو	سے	بزرگی

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات کی طرف جس بزرگی کو تو چاہے منسوب کر

وَالنُّسْبِ اِلَى قَدْرِهِ مَا شِئْتَ مِنْ عِظَمٍ

وَالنُّسْبِ	اِلَى	قَدْرِهِ	مَا	شِئْتَ	مِنْ	عِظَمٍ
اور	منسوب کر تو	طرف	مرتبہ کی	ان	چاہے تو	سے عظمتوں

اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے مرتبہ کی طرف جن عظمتوں کو تو چاہے منسوب کر

فَاِنَّ فَضْلَ رَسُولِ اللّٰهِ لَيْسَ لَهُ ^(۳۴)

فَاِنَّ	فَضْلَ	رَسُولِ	اللّٰهِ	لَيْسَ	لَهُ
پس	بیشک	فضیلت کی	رسول	اللہ	نہیں واسطے اس

پس بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی فضیلت کی کوئی غایت و انتہا نہیں

حَدِّ فَيُعْرَبُ عَنْهُ نَاطِقٌ يَفْعَمُ

حَدِّ	فَيُعْرَبُ	عَنْ	نَاطِقٌ	يَفْعَمُ
کوئی انتہا	کہ	بیان کر کے	سے	اُس کوئی بولنے والا

جسے کوئی بولنے والا بیان کر سکے

لَوْ نَسَبَتْ قَدْرَهُ آيَاتُهُ عِظْمًا

لَوْ	نَسَبَتْ	قَدْرَهُ	آيَاتُهُ	عِظْمًا
------	----------	----------	----------	---------

اگر	مطابق ہوتے	دیکھتے	معجزات	آپ
-----	------------	--------	--------	----

اگر محبوب کبریا علیہ السلام کے معجزات عظمت میں آپکی قدر و منزلت کے برابر ہوتے

أَحْيَى اسْمُهُ حِينَ يُدْعَى دَارِسَ الزَّمَمِ

أَحْيَى	اسْمُهُ	حِينَ	يُدْعَى	دَارِسَ	الزَّمَمِ
---------	---------	-------	---------	---------	-----------

زندہ کر دیتا	نام	آپ	جب وقت	وہ پکارا جاتا	بے نشان
--------------	-----	----	--------	---------------	---------

تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا نام مبارک جب بوسیدہ ہڈیوں پر پکارا جاتا تو وہ انہیں زندہ کر دیتا

لَمْ يُتَحَنَّنْ بِمَا تَعَى الْعُقُولُ بِهِ

لَمْ	يُتَحَنَّنْ	بِ	مَا	تَعَى	الْعُقُولُ	بِهِ
------	-------------	----	-----	-------	------------	------

نہ	انتہان کیا اس	ساتھ	اگر	تمک جاتیں	عقلیں	سے
----	---------------	------	-----	-----------	-------	----

صورۃ علیہ السلام نے ایسی چیزوں سے ہمارا امتحان نہ فرمایا جن سے ہماری عقلیں تمک جاتیں

حِرْصًا عَلَيْنَا فَلَمْ نَرْتَبْ وَلَمْ نَرِهِمْ

حِرْصًا	عَلَيْنَا	فَلَمْ	نَرْتَبْ	وَلَمْ	نَرِهِمْ
---------	-----------	--------	----------	--------	----------

بوجہ	حریص	پر	ہم	نہ	شک میں پڑے
------	------	----	----	----	------------

بوجہ ہم پر حریص ہونے کے پس نہ ہم شک میں پڑے اور نہ ہم وہم میں پڑے

أَعْيَى الْوَرَىٰ فَهَمُّ مَعْنَاهُ فَلَيْسَ يُرَىٰ

أَعْيَى	الْوَرَى	فَهَمُّ	مَعْنَاهُ	فَ	لَيْسَ	يُرَى
عاجز کر دیا	تمام مخلوق کو	فہم	کلمات پہنچنے آپ	پس	نہیں	جو دیکھا جائے

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے فہم کلمات نے مخلوق کو عاجز کر دیا پس کوئی دیکھا نہیں گیا

لِلْقُرْبِ وَالْبُعْدِ مِنْهُ عَيْرٌ مُنْفَحِمٌ

لِ	الْقُرْبِ	وَالْبُعْدِ	مِنْ	عَيْرٌ	مُنْفَحِمٌ
میں	قریب	اور دور	سے	ان	عاجز آنے والا

قریب زمانہ کا ہو یا دور کا جو ان سے عاجز نہ آگیا ہو

كَالشَّمْسِ تَظْهَرُ لِلْعَيْنَيْنِ مِنْ بَعْدِ

كَ	الشَّمْسِ	تَظْهَرُ	لِلْعَيْنَيْنِ	مِنْ	بَعْدِ
مثال	سورج کے	ظاہر ہوتا ہے	کیلئے	دونوں آنکھوں	سے دور

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی مثال سورج کی سی ہے جو دور سے چھوٹا

صَغِيرَةٌ وَتُكَلُّ الطَّرْفِ مِنْ أَمَمٍ

صَغِيرَةٌ	وَتُكَلُّ	الطَّرْفِ	مِنْ	أَمَمٍ
چھوٹا	اور عاجز کر دیتا ہے	آنکھ کو	سے	قریب

لگتا ہے اور قریب سے آنکھ کو عاجز کر دیتا ہے

وَكَيْفَ يُدْرِكُ فِي الدُّنْيَا حَقِيقَتَهُ

وَكَيْفَ	يُدْرِكُ	فِي	الدُّنْيَا	حَقِيقَتَهُ
اور کیسے	پاسکتی ہے	میں	دنیا	حقیقت

وہ قوم آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی حقیقت کو دنیا میں کیسے پاسکتی ہے

قَوْمٌ نِيَامٌ تَسَلُّوا عَنْهُ بِالْحُلُمِ

قَوْمٌ	نِيَامٌ	تَسَلُّوا	عَنْهُ	بِالْحُلُمِ
قوم	جو سو رہی ہے	تسلی سے	اس سے	خواب

جو مطمئن خواب غفلت میں سو رہی ہے

فَمَبْلَغُ الْعِلْمِ فِيهِ أَنَّهٗ بَشَرٌ

فَ	مَبْلَغُ	الْعِلْمِ	فِي	أَنَّ	بَشَرٌ
پس	انتہاء	علم	میں	آپ	بشر (ہیں)

پس حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں ہمارے علم کی انتہا یہی ہے کہ آپ بشر ہیں

وَأَنَّ خَيْرَ خَلْقِ اللَّهِ كُلِّهِمْ

وَأَنَّ	خَيْرَ	خَلْقِ	اللَّهِ	كُلِّهِمْ
اور	بیشک	مخلوق سے	اللہ کی	تمام

حالانکہ آپ اللہ کی تمام مخلوق سے بہتر ہیں

(۵۲) وَكُلُّ آيَةٍ آتَى الرَّسُولُ الْكَرَامِ بِهَا

و کُلُّ آیِ آتِی الرَّسُولُ الْكَرَامِ بِهَا

اور تمام معجزات لائے رسولانِ گرامی قدر کو جن

اور تمام معجزات جنہیں انبیاءِ کرام لائے

فَإِنَّمَا أَتَّصَلَتْ مِنْ نُورِهِ بِهِمْ

فَ إِنَّمَا أَتَّصَلَتْ مِنْ نُورِهِ بِهِمْ

پس اسکے نہیں وہ بے سے نور آگے کو ان

وہ در اصل انہیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے نور سے ملے

(۵۳) فَإِنَّهُ شَمْسُ فَضْلِ هُمْ كَوَاكِبُهَا

فَ إِنَّهُ شَمْسُ فَضْلِ هُمْ كَوَاكِبُهَا

پس بیخک آپ سورج ہیں فضل کے وہ ستارے ہیں اس کے

آپ صلی اللہ علیہ وسلم فضل الہی کے آفتاب اور انبیاءِ کرام اس آفتاب کے ستارے ہیں

يُظْهِرْنَ الْأَوَارِهَا لِلنَّاسِ فِي الظُّلَمِ

يُظْهِرْنَ الْأَوَارِهَا لِلنَّاسِ فِي الظُّلَمِ

جو ظاہر کرتے ہیں روشنیاں اپنی کیلئے لوگوں میں تاریکیوں

جو لوگوں کیلئے اپنی روشنیاں تاریکیوں میں ظاہر فرماتے رہے

حَتَّىٰ إِذَا طَلَعَتْ فِي الْكُونِ عَمَّ هَذَاهَا ^(۵۴)

حَتَّىٰ	إِذَا	طَلَعَتْ	فِي	الْكُونِ	عَمَّ	هَذَا	هَا
---------	-------	----------	-----	----------	-------	-------	-----

یہاں تک کہ	جب	طلوع ہوا وہ	میں	جہاں	عام ہو گئی	راہنمائی	اس
------------	----	-------------	-----	------	------------	----------	----

یہاں تک کہ جب یہ آفتاب نبوت جہاں میں طلوع ہوا تو اُسکی ہدایت عام ہو گئی

الْعَالَمِينَ وَأَحْيَتْ سَائِرَ الْأُمَمِ

الْعَالَمِينَ	وَ	أَحْيَتْ	سَائِرَ	الْأُمَمِ
---------------	----	----------	---------	-----------

تمام جہاں میں،	اور	زندہ کر دیا اُس نے	تمام	گروہوں کو
----------------	-----	--------------------	------	-----------

تمام جہاں والوں میں اور اُس نے تمام گروہوں کو زندہ کر دیا

أَكْرَمَ بِخَلْقِ نَبِيِّ زَاتِهِ خُلُقُ ^(۵۵)

أَكْرَمَ	بِ	خَلْقِ	نَبِيِّ	زَاتِهِ	خُلُقُ
----------	----	--------	---------	---------	--------

کیا معزز کیا	-	صورت	نبی کو،	مزن کیا	اپنی	حسن سیرت نے،
--------------	---	------	---------	---------	------	--------------

سبحان اللہ! آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی صورت کتنی دل کش ہے جسے آپ کی حسن سیرت نے اور مزن کر دیا ہے

بِالْحُسْنِ مُشْتَبِلٌ بِالْبَشَرِ مُتَّسِمٌ

بِ	الْحُسْنِ	مُشْتَبِلٌ	بِ	الْبَشَرِ	مُتَّسِمٌ
----	-----------	------------	----	-----------	-----------

کی	خوبصورتی	چادر لپٹنے والے ہیں	کی	خندہ پیشانی	علامت رکھنے والے ہیں
----	----------	---------------------	----	-------------	----------------------

آپ چادر حسن میں لپٹے ہوئے اور خندہ پیشانی کی نشانی والے ہیں

كَالزَّهْرِ فِي تَرْفٍ وَالْبَدْرِ فِي شَرْفٍ

ك	الزَّهْرِ	فِي	تَرْفٍ	وَ	الْبَدْرِ	فِي	شَرْفٍ
مثل	کلی	میں	تازگی	اور	چودھویں کچاند	میں	بزرگی

آپ صلی اللہ علیہ وسلم گلاب کے پھول کی کلی کی طرح ہیں تازگی میں اور چودھویں کچاند کی طرح ہیں بزرگی میں

وَالْبَحْرِ فِي كَرَمٍ وَالذَّهْرِ فِي هِمَمٍ

وَالْبَحْرِ	فِي	كَرَمٍ	وَ	الذَّهْرِ	فِي	هِمَمٍ
اور دریا	میں	بخشش	اور	زمانہ	میں	ہمتوں

اور بخشش میں دریا کی طرح ہیں اور بلند ہمتی میں زمانہ کی مثل ہیں

كَانَهُ وَهُوَ فَرْدٌ فِي جَلَالَتِهِ

كَانَ	هُوَ	فَرْدٌ	فِي	جَلَالَتِهِ
گویا کہ وہ	اور وہ	یکتا (ہیں)	میں	بزرگی

آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی بزرگی اور جلالت میں یکتا ہیں

فِي عَسْكَرٍ حِينَ تَلَقَّاؤُهُ وَفِي حَشَمٍ

فِي	عَسْكَرٍ	حِينَ	تَلَقَّاؤُهُ	وَ	فِي	حَشَمٍ
میں	لشکر	جس وقت	ملے تو	اُن	اور میں	خند متلکار

جب تو انہیں دیکھے گا تو یہی معلوم ہوگا کہ گویا آپ کے ساتھ سپاہ و خند متلکاروں کا ایک لشکر ہے

كَانِمَا اللُّوْلُوَا الْمَكْنُونُ فِي صَدَفٍ

كَانِمَا	اللُّوْلُوَا	الْمَكْنُونُ	فِي	صَدَفٍ
گویا کہ	موتی ہے،	چھپا ہوا	میں	سیپ

گویا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا کلام مبارک سپی میں چھپا ہوا موتی ہے

مِنْ مَعْدِنِي مَنطِقٍ مَّتَّهٍ وَمُبْتَسِمٍ

مِنْ	مَعْدِنِي	مَنطِقٍ	مِّنْ	كَ	و	مُبْتَسِمٍ
سے	دوکانوں	قلب اور زبان	سے	اُس	اور	تبسم کی جگہ

جس کی قلب و زبان اور لب مبارک دو کانیں ہیں

لَا طِيبَ يَعْدِلُ ثَرْبًا صَمًّا عَظْمًا

لَا	طِيبَ	يَعْدِلُ	ثَرْبًا	صَمًّا	عَظْمًا	كَ
نہیں	خوشبو	جو برابر ہو سکے	مٹی کے،	جو لگی ہے	ہڈیوں سے،	آپ

کوئی خوشبو اس مٹی کے برابر نہیں ہو سکتی جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے مبارک جسم سے نکل کر رہی ہے

طُوبَى لِمُنْتَشِقٍ مَّتَّهٍ وَمُلْتَمِثٍ

طُوبَى	لِ	مُنْتَشِقٍ	مِّنْ	كَ	و	مُلْتَمِثٍ
مبارک ہو	کیلئے	سونگھنے والے	سے	اُس	اور	پھونکنے والے

مبارک ہے وہ شخص جس نے اُسے سونگھا اور پھونکا

الْفَصْلُ الرَّابِعُ

الْفَصْلُ الرَّابِعُ

فصل چوتھی

چوتھی فصل

فِي مَوْلِدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

فِي مَوْلِدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

میں جائے پیدائش نبی (کی) رحمت (کی) اللہ (کی) پر آپ اور سلامتی

نبی پاک کے زمانہ و جائے ولادت میں اللہ تعالیٰ کی آپ پر رحمت اور سلامتی ہو

أَبَانَ مَوْلِدُهُ عَنْ طَيِّبِ عُنْصُرِهِ

أَبَانَ مَوْلِدُهُ عَنْ طَيِّبِ عُنْصُرِهِ

ظاہر کیا جائے ولادت آپ سے خوشبو اجزاء جسم (کی) آپ

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی جائے ولادت نے آپ کے جسم پاک کی خوشبو ظاہر کی

يَا طَيِّبُ مُبْتَدَأِ امْنَةٍ وَمُخْتَمٍ

يَا طَيِّبُ مُبْتَدَأِ امْنَةٍ وَمُخْتَمٍ

یا پاکیزگی! اول سے اس اور آخر

اللہ! کیا پاکیزگی ہے اول بھی اور آخر بھی

یَوْمَ تَقْرُسُ فِيهِ الْفُرُسُ أَنَّهُمْ

یَوْمَ تَقْرُسُ فِي ۛ الْفُرُسُ أَنَّ هُمْ

دن فراست معلوم کر لیا میں جس اہل فارس دے بیشک وہ

جس دن جان لیا اہل فارس نے کر وہ

قَدْ أُنْذِرُوا بِحُلُولِ الْبُؤْسِ وَالنِّقَمِ

قَدْ أُنْذِرُوا بِ حُلُولِ الْبُؤْسِ وَالنِّقَمِ

بیشک ڈرائے گئے وہ ساتھ تازل ہونے سخت مصیبت اور عذاب

ڈرائے گئے ہیں سختی اور عذاب کے آنے سے

وَبَاتَ الْيَوَانُ كِسْرَى وَهُوَ مُنْصَدِعٌ

وَبَاتَ الْيَوَانُ كِسْرَى وَهُوَ مُنْصَدِعٌ

اور ہو گیا محل کسری اس (کہ) پھٹنے والا تھا

ایران کسری پاش پاش ہو گیا

كَشْمَلٌ أَصْحَابُ كِسْرَى غَيْرُ مُلْتَمِ

كَشْمَلٌ أَصْحَابُ كِسْرَى غَيْرُ مُلْتَمِ

مثل ہر جانے یاران کسری (جو کہ) ملنے والے تھے

جس طرح اصحابِ فارس منتشر ہو گئے پھر اکٹھے نہ ہو سکے

(۶۳) وَالتَّارُخَامِدَةُ الْأَنْفَاسِ مِنْ أَسْفٍ

و	التَّارُ	خَامِدَةُ	الْأَنْفَاسِ	مِنْ	أَسْفٍ
اور	آگ	ٹھنڈے لینے لگی	سانس	سے	افسوس
اور آگ افسوس سے ٹھنڈے سانس لینے لگی					

عَلَيْهِ وَالتَّهْرُسَاہِ الْعَيْنِ مِنْ سَدَمٍ

عَلَى	وَ	التَّهْرُ	سَاہِ	الْعَيْنِ	مِنْ	سَدَمٍ
پر	اپنے	اور	نہر فرات	بھول گئی	سرچشمہ	سے
اور نہر فرات ندامت سے اپنا سرچشمہ بھول گئی						

(۶۴) وَسَاءَ سَاوَةٌ أَنْ غَاضَتْ بِحَيْرَتُهَا

وَسَاءَ	سَاوَةٌ	أَنْ	غَاضَتْ	بِحَيْرَتُهَا
اور غمزہ ہو گئی	سادہ قصبہ والے	کہ	غائب ہو گئی	بحیرہ
اور سادہ قصبہ والے غمگین ہو گئے جب ان کی بچیو نہر خشک ہو گئی				

وَرَدَّ وَارِدُهَا بِالْغَيْظِ حِينَ ظَمٍ

وَرَدَّ	وَارِدُ	هَا	بِالْغَيْظِ	حِينَ	ظَمٍ
اور لوٹا گیا	آنے والا	اس	سے	عنف	جبکہ
اور واپس کیا گیا اس پر آنے والا پیاسا تھے سے					

كَانَ بِالنَّارِ مَا بِالمَاءِ مِنْ بَلَدٍ

كَانَ	بِ	النَّارِ	مَا	بِ	المَاءِ	مِنْ	بَلَدٍ
گویا کہ	میں	آگ	جو	میں	پانی	سے	تراوت
گویا کہ بوجہ غم آگ میں پانی کی تراوت							

حُرْنَا وَبِالمَاءِ مَا بِالنَّارِ مِنْ ضَرَمٍ

حُرْنَا	وَ	بِ	المَاءِ	مَا	بِ	النَّارِ	مِنْ	ضَرَمٍ
اوجھ، غم	اور	میں	پانی	جو	میں	آگ	سے	شعلہ
اور پانی میں آگ کی سوزش پیدا ہو گئی								

وَالْحُجْنُ تَهْتِفُ وَالْأَنْوَارُ سَاطِعَةٌ

وَالْحُجْنُ	تَهْتِفُ	وَالْأَنْوَارُ	سَاطِعَةٌ
اور جن	آواز دیتے ہیں	اور	چمک رہے ہیں

اور جن پیدائش مبارک کا اعلان کر رہے تھے اور انوار چمک رہے تھے

وَالْحَقُّ يَظْهَرُ مِنْ مَّعْنَى وَمِنْ كَلِمٍ

وَالْحَقُّ	يَظْهَرُ	مِنْ	مَّعْنَى	وَمِنْ	كَلِمٍ
اور حق	ظاہر ہوتا ہے	سے	معنی	اور	الفاظ

اور حق الفاظ و معانی سے ظاہر ہو رہا تھا

عَمُوا وَصَمُوا فَاَعْلَانُ الْبَشَائِرِ لَمْ

عَمُوا	وَ	صَمُوا	فَاَعْلَانُ	الْبَشَائِرِ	لَمْ
--------	----	--------	-------------	--------------	------

وہ اندھے ہوئے	اور	وہ بہرے ہوئے	پس	اعلان	خوشخبروں کا	نہیں
---------------	-----	--------------	----	-------	-------------	------

کافر اندھے اور بہرے ہو گئے نہ خوشخبروں کا اعلان سنا

تُسْمَعُ وَبَارِقَةُ الْاِنْذَارِ لَمْ تُشْمِ

تُسْمَعُ	وَ	بَارِقَةُ	الْاِنْذَارِ	لَمْ	تُسْمِ
----------	----	-----------	--------------	------	--------

سنا گیا	اور	بجلی	ڈرلنے والی	نہ	دیکھی گئی
---------	-----	------	------------	----	-----------

اور نہ ڈرلنے والی بجلیاں دیکھ سکے

مِنْ بَعْدِ مَا اخْبَرَ الْأَقْوَامَ كَاهِنُهُمْ

مِنْ	بَعْدِ	مَا	اَخْبَرَ	الْأَقْوَامَ	كَاهِنُهُمْ
------	--------	-----	----------	--------------	-------------

سے	بعد	کہ	خبر دی	قوموں کو	کاہنوں سے
----	-----	----	--------	----------	-----------

باوجود اس کے کہ اُن کے کاہن یہ خبر دے چکے تھے

بِأَنَّ دِينَهُمُ الْمَعْرُوفَ لَمْ يَقُمْ

بِ	أَنَّ	دِينَهُمُ	الْمَعْرُوفَ	لَمْ	يَقُمْ
----	-------	-----------	--------------	------	--------

کہ	ان کا	دین	پُرہا	نہیں	قائم رہ سکا
----	-------	-----	-------	------	-------------

کہ ان کا دین قائم نہیں رہ سکے گا

(۶۱) وَبَعْدَ مَا عَاينَا فِي الْأُفُقِ مِنْ شُهُبٍ

و	بَعْدَ	مَا	عَاينَا	فِي	الْأُفُقِ	مِنْ	شُهُبٍ
اور	بعد	(اے)	دیکھا	میں	آسمان کے کناروں	سے	شعلوں

اور اس کے بعد کہ وہ آسمانوں کے کناروں میں زمین کے

مُنْقَضَةٍ وَفِي مَا فِي الْأَرْضِ مِنْ صَمَمٍ

مُنْقَضَةٍ	وَفِي	مَا	فِي	الْأَرْضِ	مِنْ	صَمَمٍ
لوٹا ہے ہیں	(مثلاً)	(اے)	میں	زمین	سے	بتوں

بتوں کے موافق شہاب ٹوٹے دیکھ چکے تھے

(۶۲) حَتَّىٰ عَدَا عَنْ طَرِيقِ الْوَحْيِ مُنْهَزِمٌ

حَتَّىٰ	عَدَا	عَنْ	طَرِيقِ	الْوَحْيِ	مُنْهَزِمٌ
یہاں تک کہ	پہرا	سے	راستہ	وحی کے	بھاگتا ہوا

یہاں تک کہ وحی کے راستہ سے شیطان

مِنَ الشَّيَاطِينِ يَقْفُو أَثَرُ مُنْهَزِمٍ

مِنَ	الشَّيَاطِينِ	يَقْفُو	أَثَرُ	مُنْهَزِمٍ
سے	شیطانوں	پچھتا تھا	قدم پر	بھاگنے والے کے

ایک دوسرے کے پیچھے بھاگ رہے تھے

(۷۱) كَانَهُمْ هَرَبًا اَبْطَالُ اَبْرَهَةَ

كَانَ هُمُ هَرَبًا اَبْطَالُ اَبْرَهَةَ

گویا کہ ان بھاگتا مثل بہادر لشکر ابرہہ کے

گویا وہ بھاگتے میں ابرہہ کے لشکر کی مثل تھے

اَوْ عَسْكَرُ الْاَحْصٰی مِنْ رَّاحَتِيْهِمْ

اَوْ عَسْكَرُ الْاَحْصٰی مِنْ رَّاحَتِيْهِمْ

یا اس لشکر کی مثل جو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ مبارک کی کنکریوں کا مارا گیا

(۷۲) نَبَذَ اِيْهِ بَعْدَ تَسْبِيْحٍ بِبَطْنِهَا

نَبَذَ اِيْهِ بَعْدَ تَسْبِيْحٍ بِبَطْنِهَا

پھینکا کہ ان بعد تسبیح کے میں پیٹ ان دونوں کے

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کنکریوں کو اس حال میں پھینکا کہ وہ آپ کے ہاتھ مبارک میں تسبیح کر رہی تھیں

نَبَذَ الْمُسِيْبِ مِنْ اَحْشَاءِ مُلْتَقِمِ

نَبَذَ الْمُسِيْبِ مِنْ اَحْشَاءِ مُلْتَقِمِ

مثل نکالے جانے تسبیح کرنے والے سے انتڑیوں (پیٹ) نکل جانے والی کے

یہ پھینکا ایسا تھا جیسے یونس علیہ السلام کو مچھلی کے پیٹ سے باہر نکالا گیا

الْفَصْلُ الْخَامِسُ

الْفَصْلُ الْخَامِسُ

فصل

پانچویں فصل

فِي مُعْجَزَاتِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

فِي	مُعْجَزَاتِ	۴	صَلَّى	اللَّهُ	عَلَيْهِ	وَسَلَّمَ
میں	معجزات	آپ (ﷺ)	رحمت	اللہ	پر	آپ اور سلامتی

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے معجزات کے بیان میں

جَاءَتْ لِدَعْوَتِهِ الْأَشْجَارُ سَاجِدَةً^(۴۳)

جَاءَتْ	لِ	دَعْوَتِ	۴	الْأَشْجَارُ	سَاجِدَةً
آئے	وقت	بلاوے	آپ (ﷺ)	درخت	سجدہ کرتے ہوئے

آپ علیہ السلام کے بلائے پر درخت سجدہ کرتے ہوئے آئے

تَمْشِي إِلَيْهِ عَلَى سَاقٍ بِلَا قَدَمٍ

تَمْشِي	إِلَيْهِ	۴	عَلَى	سَاقٍ	بِلَا	قَدَمٍ
چلتے ہوئے	طرف	آپ (ﷺ)	پر	پنڈلی	بغیر	قدم

قدموں کے بغیر پنڈلیوں کے بل آپ کی طرف چلتے ہوئے

كَانَمَا سَطَرْتُ سَطْرًا لِّمَا كَتَبْتُ^(۴۲)

كَانَمَا	سَطَرْتُ	سَطْرًا	لِّ	مَا	كَتَبْتُ
----------	----------	---------	-----	-----	----------

گویا کہ	سطر کھینچی	سطر کھینچنا	وقت	ابن	لکھا
---------	------------	-------------	-----	-----	------

گویا کہ وہ درخت ایک خط کھینچتے ہوئے آئے

فُرُوعُهُمَا مِنْ بَدِيعِ الْخَطِّ فِي اللَّقْمِ

فُرُوعُ	هَآ	مِنْ	بَدِيعِ	الْخَطِّ	فِي	اللَّقْمِ
---------	-----	------	---------	----------	-----	-----------

شاخوں (سے)	ای	سے	خوبصورت	خط	میں	دھڑا
------------	----	----	---------	----	-----	------

اور ان کی شاخیں سطروں کے درمیان خوبصورتی پیدا کر رہی تھیں

مِثْلُ الْغَمَامَةِ أَنَّى سَارَ سَائِرَةٌ^(۴۳)

مِثْلُ	الْغَمَامَةِ	أَنَّى	سَارَ	سَائِرَةٌ
--------	--------------	--------	-------	-----------

مانند	بادل	جس جگہ	آپ چلتے	وہ چلتی
-------	------	--------	---------	---------

حنور علی الصلوٰۃ والسلام جہاں تشریف لے جاتے بادل جیسی کوئی چلتے والی چیز

تَقِيهِ حَرَّ وَطَيْسٍ لِلْهَجِيرِ حَمِي

تَقِيهِ	حَرَّ	وَطَيْسٍ	لِّ	الْهَجِيرِ	حَمِي
---------	-------	----------	-----	------------	-------

بچاتی وہ	آپ	گرمی	تنور (کی)	کے	دوپہر
----------	----	------	-----------	----	-------

آپ کو دوپہر کے سوج کی گرمی سے بچانے کے لیے سایہ کیے ہوتی

أَقْسَمْتُ بِالْقَمَرِ الْمُنْشَقِّ إِنَّ لَكَ

أَقْسَمْتُ	بِ	القَمَرِ	الْمُنْشَقِّ	إِنَّ	لَكَ
میں قسم کھاتا ہوں	کی	چاند	جو دو ٹکڑے ہوا بیشک	کو	اس
میں قسم کھاتا ہوں دو ٹکڑے ہونے والے چاند کے (رب) کی بیشک اُسے					

مِنْ قَلْبِهِ نِسْبَةً مَّيْبُورَةً الْقَسَمِ

مِنْ	قَلْبِهِ	نِسْبَةً	مَّيْبُورَةً	الْقَسَمِ
سے	دل کے	نسبت ہے	سچی	قسم
آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے دل مبارک سے نسبت ہے اور میری قسم یہی ہے				

وَمَا حَوَى الْغَارُ مِنْ خَيْرٍ وَمِنْ كَرَمٍ

وَمَا	حَوَى	الْغَارُ	مِنْ	خَيْرٍ	وَمِنْ	كَرَمٍ
قسم ہے	لے	گھاٹ کیا	سے	بھلائی اور	سے	بخشش
قسم ہے اُس خیر و کرم کے (رب کی) جنہیں غار نے چھپایا						

وَكُلُّ طَرَفٍ مِّنَ الْكُفَّارِ عَنِّي

وَكُلُّ	طَرَفٍ	مِّنَ	الْكُفَّارِ	عَنِّي
اور ہر	سمت	کی	کافروں	سے
اس طرح کہ کافروں کی ہر آنکھ انہیں دیکھنے سے اندھی ہو گئی				

فَالصِّدْقُ فِي الْغَارِ وَالصِّدِّيقُ لَمْرِيماً

فَ	الصِّدْقُ	فِي	الْغَارِ	وَ	الصِّدِّيقُ	لَمْ	يَرِ مَا
پس	صادق	میں	غار	اور	صدیق	نہ	دونوں غائبانک

پیکرِ صداقت اور صلیق دونوں غار میں تقدیرِ الہی پر ناراض نہ ہوئے

وَهُمْ يَقُولُونَ مَا بِالْغَارِ مِنْ أَرِمٍ

وَهُمْ	لَيَقُولُونَ	مَا	بِ	الْعَارِ	مِنْ	أَرِمَ
اور وہ	کہہ رہے تھے	نہیں	میں	عار	کوئی	ایک

اور کافر کہہ رہے تھے کہ غار میں تو کوئی بھی نہیں

ظَنُّوا الْحَمَامَ وَظَنُّوا الْعَنْكَبُوتَ عَلَى

ظَنُّوا	الْحَمَامَ	وَ	ظَنُّوا	الْعَنْكَبُوتَ	عَلَى
انہوں نے گمان کیا	کہ بوتری (کو)	اور	گمان کیا انہوں نے	مکڑی (کو)	پر

کافروں نے خیال کیا کہ جس غار میں اشرف المخلوق جلوه افروز ہوئے

خَيْرِ الْبَرِيَّةِ لَمْ تَسْجُدْ وَلَمْ تَحْمُ

خَيْرِ	الْبَرِيَّةِ	لَمْ	تَنْجُ	وَ	لَمْ	تَحْمِ
بہتر	مخلوقات (سے)	نہیں	جالاتنا اُس نے	اور	نہیں	انڈے دیئے اُس نے

اُس کے منہ پر نہ کبوتری نے انڈے دیئے اور نہ مکڑی نے جالا تنہا

وَقَايَةُ اللَّهِ أَغْنَتْ عَنْ مُضَاعَفَةِ

وَقَايَةُ	اللَّهُ	أَغْنَتْ	عَنْ	مُضَاعَفَةِ
خالت نے	اللہ کی	بے نیاز کر دیا	سے	دوہری

اللہ تعالیٰ کی خالت نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو دوہری

مِّنَ الدَّرُوعِ وَعَنْ عَالٍ مِّنَ الْأُطْمِ

مِّنَ	الدَّرُوعِ	وَعَنْ	عَالٍ	مِّنَ	الْأُطْمِ
سے	زردہوں	اور سے	بلند	سے	قلعوں

زردہوں اور بلند قلعوں سے بے نیاز کر دیا

مَا سَأَمَنِي الدَّهْرُ ضِيًّا وَاسْتَجَرْتُ بِهِ

مَا	سَأَمَنِي	الدَّهْرُ	ضِيًّا	وَاسْتَجَرْتُ	بِهِ
نہیں	تکلیف دی مجھے	نہانہ نے	ظلم سے	اور پناہ چاہی میں نے	آپ کی

جب کبھی مجھے اہل زمانہ نے از رہ ظلم تکلیف دی تو میں نے آپ سے پناہ چاہی

الْأَوْنِلْتُ جَوَارًا مِّمَّنْ لَمْ يُضْمِ

الْأَوْنِلْتُ	جَوَارًا	مِّمَّنْ	لَمْ	يُضْمِ
مگر اور	حاصل کی میں	پناہ	سے	آپ نہیں

اور میں نے آپ کی بارگاہ سے ایسی پناہ حاصل کی جس پر ظلم نہیں کیا گیا

وَلَا تَمَسُّ غَنَى الدَّارَيْنِ مِنْ يَدِهِ

وَلَا	تَمَسُّ	غَنَى	الدَّارَيْنِ	مِنْ	يَدِهِ
اور نہیں	ماٹھی میں نے	تو نگری	دونوں جہاں کی	سے	ہاتھ آپ کے

اور میں نے کبھی آپ کے دستِ رحمت سے دین و دنیا کی دولت نہیں ماگی

إِلَّا اسْتَلَمْتُ النَّدَى مِنْ خَيْرِ مُسْتَلَمٍ

إِلَّا اسْتَلَمْتُ	النَّدَى	مِنْ	خَيْرِ	مُسْتَلَمٍ
مگر یا میں نے	عطا کی	سے	بہترین	بوسہ گاہ

مگر میں نے اس ہاتھ مبارک سے حاصل کر لی جو بہترین بوسہ گاہ ہے

لَا تُنْكِرُ الْوَحْيَ مِنْ رُؤْيَاةٍ إِنَّ لَهُ

لَا تُنْكِرُ	الْوَحْيَ	مِنْ	رُؤْيَاةٍ	إِنَّ لَهُ
نہ انکار کرتو	وحی کا	میں	خواب	آپ کے بیشک لیے (کئے)

آپ کے خواب کی وحی کا انکار نہ کر کیونکہ آپ کا

قَلْبًا إِذَا نَامَتِ الْعَيْنَانِ لَمْ يَنْمِ

قَلْبًا	إِذَا	نَامَتِ	الْعَيْنَانِ	لَمْ يَنْمِ
دل ہے، جب	سو جائیں	دونوں آنکھیں	نہیں	سوتا وہ

دل مبارک بیدار رہتا ہے جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی آنکھیں سوتی ہیں

فَذَٰكَ حِينٌ بُلُوغٌ مِّنْ نُّبُوَّتِهِ

فَ	ذَٰكَ	حِينٌ	بُلُوغٌ	مِّنْ	نُّبُوَّتِهِ
پس	وہ	اس وقت (تھا)	اک، پہنچے ہوئے	سے	نبوت

وہ وہ وقت تھا جب آپ زمانہ اعلان نبوت کے قریب پہنچ چکے تھے

فَلَيْسَ يُنْكَرُ فِيهِ حَالٌ مُحْتَلِمٌ

فَ	لَيْسَ	يُنْكَرُ	فِي	حَالٌ	مُحْتَلِمٌ
پس	نہیں	انکار کیا جاسکتا	میں	اس حال (کا)	خواب دیکھنے والے

پس سن بلوغت میں خواب دیکھنے والے کے حال کا انکار نہیں کیا جاسکتا

تَبَارَكَ اللَّهُ مَا وَحَىٰ بِمُكْتَسَبٍ

تَبَارَكَ	اللَّهُ	مَا	وَحَىٰ	بِ	مُكْتَسَبٍ
برکت والا ہے	اللہ	نہیں	وحی	ساتھ	محنت حاصل ہوتی

اللہ تعالیٰ بڑی برکت والا ہے وحی محنت کیساتھ حاصل نہیں ہو سکتی

وَلَا نَبِيٌّ عَلَىٰ غَيْبٍ بِمُتَّهِمٍ

وَلَا	نَبِيٌّ	عَلَىٰ	غَيْبٍ	بِمُتَّهِمٍ
اور نہ	کوئی نبی	پر	غیب (کی خبر)	تہمت لگایا ہوا

اور نہ کسی نبی پر غیب کی خبر بتانے پر تہمت لگائی جاسکتی ہے

(۸۶) آیاتہ الغر لا یخفی علی احدٍ

آیات	ک	الغر	لا	یخفی	علی	احد
معجزات	آپ	روشن	نہیں	پوشیدہ	پر	کسی ایک

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے روشن معجزات کسی پر پوشیدہ نہیں

بَدُونِهَا الْعَدْلُ بَيْنَ النَّاسِ لَمْ يَقُمْ

بدون	ہا	العدل	بین	الناس	لم	يقم
بغیر	ان	انصاف	درمیان	لوگوں کے	نہیں	قائم ہو سکتا

ان کے بغیر لوگوں کے درمیان انصاف قائم نہیں ہو سکتا

(۸۷) كَمَا بَرَأْتَ وَصِيَّابِ اللَّيْسِ رَاحَتُهُ

کما	ابرات	وصیاب	ب	اللیس	راحة	ہ
کتنی بار	تندرست کر دیا	بیمار کو	ساتھ	میں	ہتھیلی دے،	آپ

کتنی ہی بار آپ کے دستِ رحمت نے بیمار کو چھو کر تندرست کر دیا

وَأَطْلَقْتُ أَرَبًا مِّنْ رَّبْقَةِ اللَّيْمِ

و	أطلقت	أربا	مِّنْ	رَّبْقَةِ	الَّيْمِ
اور	آزاد کیا	عاجت مند کو	سے	قید	جنون

اور عاجت مند کو قیدِ جنون سے آزادی عطا فرمائی

وَاحْتِ السَّنَةَ الشَّهْبَاءَ دَعْوَتُهُ

وَ	اَحْيَتِ	السَّنَةَ	الشَّهْبَاءَ	دَعْوَتُ	هَ
اور	زندہ کر دیا	سال (کو)	قحط والے	دعا سے	آپ دکن

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا نے قحط زدہ سال کو سرسبز و شاداب کر دیا

حَتَّىٰ حَكَّتْ غُرَّةً فِي الْأَعْصِرِ الذُّهْمِ

حَتَّىٰ	حَكَّتْ	غُرَّةً	فِي	الْأَعْصِرِ	الذُّهْمِ
یہاں تک کہ	وہ مشابہ ہو گیا	چمکتی ہوئی پیشانی میں	زمانوں	تاریک	تاریک

یہاں تک کہ وہ سال تاریک زمانوں میں روشن اور چمکتی پیشانی کے مشابہ ہو گیا

بِعَارِضٍ جَادٍ أَوْ خَلَّتِ الْبُطَاحَ بِهَا

بِ	عَارِضٍ	جَادٍ	أَوْ	خَلَّتِ	الْبُطَاحَ	بِهَا
بوجہ	بادل	جو موسلا دھار برسا	یہاں تک	خیال کرے	وادیلوں دکن سے	اس

حنور علیہ السلام کی دعا نے قحط سالی کو ایسے بادل کے ذریعے ختم کیا جو موسلا دھار برسا

سَيِّئًا مِّنَ الْيَمِّ أَوْ سَيِّئًا مِّنَ الْعَرَمِ

سَيِّئًا	مِّنَ	الْيَمِّ	أَوْ	سَيِّئًا	مِّنَ	الْعَرَمِ
سیلاب	کا	دریا	یا	جل قتل	کی	طوفانی بادش

یہاں تک کہ تم وادیلوں کے پاس سے خیال کرے کہ یہ دریا کا سیلاب ہے یا عرم کا طوفان

الفصل السادس

الفصل السادس

فصل چھٹی

چھٹی فصل

فِي ذِكْرِ شَرَفِ الْقُرْآنِ وَمَدْحِهِ

فِي	ذِكْرٍ	شَرَفِ	الْقُرْآنِ	وَمَدْحِهِ
میں	بیان	فضیلت	قرآن (کی)	اور تعریف (کی)

قرآن کی فضیلت اور اسکی تعریف میں

دَعْنِي وَوَصِفِي آيَاتِ لَّهِ ظَهَرَتْ^(۹۰)

دَعْنِي	وَ	وَصِفِي	آيَاتِ	لَّهِ	ظَهَرَتْ
پھوڑ تو مجھے	اور	مدح سرائی (کو)	میری	معجزات کے	آپ جو ظاہر ہوئے

مجھے پھوڑیئے تعریف مصطفیٰ علیہ السلام کرتے دیجئے آپ کے معجزات اتنے روشن ہیں

ظُهُورُ نَارِ الْقِرَى لَيْلًا عَلَى عِلْمٍ

ظُهُورُ	نَارِ	الْقِرَى	لَيْلًا	عَلَى	عِلْمٍ
رُش ظاہر ہونے	آگ	مہانی (کی)	رات (میں)	پر	پہاڑ

جنتی مہانی کی وہ آگ جو رات کو پہاڑ پر روشن ہوتی ہے

فَالذَّرُّ يَزِدَادُ حُسْنًا وَهُوَ مُنْتَظَمٌ

ف	الذَّرُّ	يَزِدَادُ	حُسْنًا	وَ	هُوَ	مُنْتَظَمٌ
پس	موتی	بڑھ جاتا ہے	حسن میں	اس حال میں (کہ)	وہ	پُر ہوا ہو

پس ہار میں پرویا ہوا موتی قدر و قیمت میں بڑھ جاتا ہے

وَلَيْسَ يَنْقُصُ قَدْرًا غَيْرَ مُنْتَظَمٍ

وَ	لَيْسَ	يَنْقُصُ	قَدْرًا	غَيْرَ	مُنْتَظَمٍ
اور	نہیں	کم ہوتا وہ	قدر میں،	جبکہ نہ	پُر ہوا

اور نہ پرونے سے بھی اسکی قدر کم نہیں ہوتی

فَمَا تَطَاوَلَ أَمَالُ الْمَدِيحِ إِلَى

فَ	مَا	تَطَاوَلَ	أَمَالُ	الْمَدِيحِ	إِلَى
پس	کتنی	لمبی ہیں	امیدیں	تعریف کرنے والے	طرف

پس کتنی لمبی ہیں امیدیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی

مَا فِيهِ مِنْ كَرَمٍ الْأَخْلَاقِ وَالسَّيِّمِ

مَا	فِي	مِنْ	كَرَمٍ	الْأَخْلَاقِ	وَالسَّيِّمِ
اس چر (ہے)	آپ	سے	کریمانہ	اچھی عادات اور	پسندیدہ خصلتوں

کریمانہ عادات اور پسندیدہ خصلتوں کے بارے تعریف کرنے والے کی

(۹۲) آیاتِ حَقِّ مِّنَ الرَّحْمَنِ مُحَدَّثَةٌ

آیات	حَقِّ	مِّنَ	الرَّحْمَنِ	مُحَدَّثَةٌ
آیتیں	سچی	سے	رحمن (کی طرف)	محدث (ہیں)

قرآن کی سچی آیتیں جو رحمن کی طرف سے نازل ہوئی ہیں باعتبار تلفظ اور نزول کما حدیث ہیں

قَدِيمَةٌ صِفَةٌ الْمُوصُوفِ بِالْقِدَمِ

قَدِيمَةٌ	صِفَةٌ	الْ	مُوصُوفِ	بِ	الْقِدَمِ
قدیم (ہیں)	صفت (ہیں)	(اسکی)	موصوف (ہے)	ساتھ	صفت قدیم (کے)

اور باعتبار اسکے کہ وہ قدیم ذات کی صفت ہیں قدیم ہیں

(۹۳) لَمْ تَقْتَرِنَ بِزَمَانٍ وَهِيَ تُخْبِرُنَا

لَمْ	تَقْتَرِنَ	بِ	زَمَانٍ	وَ	هِيَ	تُخْبِرُنَا
نہیں	والبتہ وہ	ساتھ	کسی زمانے (کے)	حالانکہ	وہ	خبر دیتی ہیں

وہ آیات قرآنیہ کسی خاص زمانے سے وابستہ نہیں تاہم وہ

عَنِ الْمَعَادِ وَعَنْ عَادٍ وَعَنْ إِرَمَ

عَنِ	الْمَعَادِ	وَ	عَنْ	عَادٍ	وَ	عَنْ	إِرَمَ
کی	قیامت	اور	کی	عاد	اور	کی	إرم

ہیں آخرت، قوم عاد اور قبیلہ إرم کے حالات کی بھی خبر دیتی ہیں

دَامَتْ لَدَيْنَا فَاثَتْ كُلُّ مُعْجَزَةٍ

دَامَتْ	لَدَيْنَا	فَاثَتْ	كُلُّ	مُعْجَزَةٍ
---------	-----------	---------	-------	------------

وہ ہمیشہ رہیں پاس ہمارے پس بلند ہوئیں ہر معجزہ (پس)

وہ آیات مبارکہ ہمارے پاس رہیں اور تمام انبیاء و کرام

مِّنَ النَّبِيِّينَ إِذْ جَاءَتْ وَلَمْ تَدْم

مِّنَ	النَّبِيِّينَ	إِذْ	جَاءَتْ	وَلَمْ	تَدْم
-------	---------------	------	---------	--------	-------

کے انبیاء کیونکہ وہ آئے اور نہ ہمیشہ رہے

کے ہر معجزہ پر بلند ہوئیں کیونکہ وہ معجزات آئے اور ہمیشہ نہ رہے

مُحْكَمَاتٌ فَمَا يُبَيِّنُ مِنْ شُبّهٍ

مُحْكَمَاتٌ	فَمَا	يُبَيِّنُ	مِنْ	شُبّهٍ
-------------	-------	-----------	------	--------

فیصلہ دینے والیاں پس نہیں باقی چھوڑتیں - کوئی شبہ

وہ آیات مبارکہ (ایسا) فیصلہ کرنے والی ہیں کہ کسی مخالف کا شک باقی نہیں

لِذِي شِقَاقٍ وَلَا يَبْغِيَنَّ مِنْ حَكَمٍ

لِذِي	شِقَاقٍ	وَلَا	يَبْغِيَنَّ	مِنْ	حَكَمٍ
-------	---------	-------	-------------	------	--------

واسطے (ایکے) اختلاف کرے اور نہیں چاہتی وہ - کوئی فیصلہ کرنے والا

رہنے دیتیں اور نہ ہی اپنے فیصلوں میں کوئی حکم طلب کرتی ہیں

(۹۷) مَا حُورِبَتْ قَطُّ إِلَّا عَادَ مِنْ حَرْبٍ

مَا حُورِبَتْ	قَطُّ	إِلَّا	عَادَ	مِنْ	حَرْبٍ
نہیں لڑائی کر گئیں	کبھی	مگر	وہ	سے	جنگ و غلبہ

جب کبھی ان آیات قرآنیہ کا مقابلہ کیا گیا تو سخت ترین

أَعْدَى الْأَعَادَى إِلَيْهَا مُلْقَى السَّلَامِ

أَعْدَى	الْأَعَادَى	إِلَى	هَا	مُلْقَى	السَّلَامِ
زیادہ دشمنی والا	دشمنوں میں سے	طرف	اس	پہنچاتا ہوا	سلامتی سے

دشمن نے سلامتی کے لیے ہتھیار ڈال دیے

(۹۸) رَدَّتْ بَلَاغَتَهَا دَعْوَى مُعَارِضَهَا

رَدَّتْ	بَلَاغَتَهَا	هَا	دَعْوَى	مُعَارِضَهَا
رد کر دیا	بلاغت دے، اس	اس	دعویٰ	مقابلہ کرنے والے

آیات قرآنیہ نے مخالف کے دعوے کو اس مرتے ٹھکرا دیا

رَدَّ الْغَيُورِ يَدَ الْجَائِي عَنِ الْحَرَمِ

رَدَّ	الْغَيُورِ	يَدَ	الْجَائِي	عَنِ	الْحَرَمِ
پھینک دیا	غیر منہا،	ہاتھ کی	مجرم کے،	سے	اسی خطہ

جس طرح غیرت مند آدمی مجرم کا ہاتھ اپنی پروہ نشین سے ہٹا دیتا ہے

لَهَا مَعَانٍ كَمَوْجِ الْبَحْرِ فِي مَدَدٍ

لَ	هَا	مَعَانٍ	كَ	مَوْجِ	الْبَحْرِ	فِي	مَدَدٍ
کے	اُن	معانی	طرح	موج	دربیا	میں	مدد

ان آیات قرآنیہ کے معانی ہیں جو دریا کی موج کی طرح ایک دوسرے کی تائید کرتے ہیں

وَفَوْقَ جَوْهَرَةٍ فِي الْحُسْنِ وَالْقِيمِ

وَفَوْقَ	جَوْهَرَةٍ	فِي	الْحُسْنِ	وَالْقِيمِ
اور اوپر ہیں	موتیوں کے	اکے	میں خوبصورتی	اور قیمت

اور وہ خوبصورتی اور قیمتوں میں اکے موتیوں سے بڑھ کر ہیں

فَمَا تَعَدُّ وَلَا تُحْصَى عَجَائِبُهَا^(۱۰۰)

فَمَا	تَعَدُّ	وَلَا	تُحْصَى	عَجَائِبُهَا
پس نہ	گنا جاسکتا	اور نہ	جمع کیا جاسکتا ہے	عجائبات (کے)

آیات مبارکہ کے عجائبات نہ گنے جاسکتے ہیں اور نہ جمع کیے جاسکتے ہیں

وَلَا تُسَامُ عَلَى الْكَثَرِ السَّامُ

وَلَا	تُسَامُ	عَلَى	الْكَثَرِ	السَّامُ
اور نہیں	خریدی جاتی	وہ	کثرت کے	ساتھ

اور کثرت کے باوجود انہیں ملال طبع کے ساتھ خریدا نہیں جاتا

قَرَّتْ بِهَا عَيْنٌ قَارِيَهَا فُكْتُ لَهٗ

قَرَّتْ	بِ	هَا	عَيْنٌ	قَارِيَهَا	فُكْتُ	لَهٗ
ٹھنڈی ہوئی	بِسببِ	ان کے	آنکھ	پڑھنے والے	ان کے	تو میں نے کہا

ان آیات مبارکہ کے بسبب انہیں پڑھنے والے کی آنکھیں ٹھنڈی ہوئیں

لَقَدْ ظَفَرْتُ بِحَبْلِ اللَّهِ فَاَعْتَصِمِ

لَقَدْ	ظَفَرْتُ	بِ	حَبْلِ	اللَّهِ	فَاَعْتَصِمِ
البتہ بیشک	کا میاب ہو گیا تو	ایسا تھ	رہی	اللہ کی	پس مضبوط تھامے رکھ

تو میں نے اسے کہا بیشک تو کا میاب ہو گیا ہے اللہ کی رہی کو مضبوطی سے پکڑے رکھ

اِنْ تَشْلُهَا خِيفَةً مِّنْ حَرِّ نَارٍ لَّظَىٰ

اِنْ	تَشْلُ	هَا	خِيفَةً	مِّنْ	حَرِّ	نَارٍ	لَّظَىٰ
اگر	پڑھیگا تو	انہیں	خوف کیلئے	سے	گرمی	آگ کی	جہنم کی

اگر تو ان آیات مبارکہ کی جہنم کے خوف سے تلویت کرے گا

اَطْفَاتُ حَرِّ لَّظَىٰ مِنْ وَّرْدِهَا الشَّيْمِ

اَطْفَاتُ	حَرِّ	لَّظَىٰ	مِنْ	وَّرْدِ	هَا	الشَّيْمِ
بجھا دے گا تو	گرمی	جہنم کی	سے	پانی	ان کے	ٹھنڈے

تو ان کے ٹھنڈے پانی سے جہنم کی گرمی بجھا دے گا

كَأَنَّهُمَا الْحَوْضُ تَبَيَّضُ الْوُجُوهُ بِهِ

كَأَنَّهُ	هَآ	الْحَوْضُ	تَبَيَّضُ	الْوُجُوهُ	بِ	بِه
گویا کہ	وہ	حوض (ہیں)	سفید ہو جاتے ہیں	چہرے	ساتھ	اس کے

گویا کہ وہ آیات مبارکہ حوض کوثر میں جس سے گنہگاروں کے چہرے

مِنَ الْعُصَاةِ وَقَدْ جَاءُوهُ كَالْحُمَمِ

مِنَ	الْعُصَاةِ	وَقَدْ	جَاءُوهُ	كَ	الْحُمَمِ
کے	نافرمانوں	حالانکہ بیشک	آئے وہ دیکھ رہے ہیں	مثلاً	کونوں کے

روشن ہو جاتے ہیں جیکہ وہ کونوں کی طرح لکڑیوں سیاہ چہرے لیکر آئے

وَكَاالْصِّرَاطِ وَكَالْمِيزَانِ مَعْدِلَةً

وَ	كَ	الْصِّرَاطِ	وَ	كَ	الْمِيزَانِ	مَعْدِلَةً
اور	مثلاً	پل صراط کے	اور	مثلاً	توازن کے	انصاف کرنے کیلئے

اور یہ آیات مبارکہ انصاف کرنے کے لیے مثلاً پل صراط اور مثلاً

فَالْقِسْطُ مِنْ غَيْرِهَا فِي النَّاسِ لَمُزَقِّمٍ

فَ	الْقِسْطُ	مِنْ	غَيْرِهَا	فِي	النَّاسِ	لَمُزَقِّمٍ
پس	عدل	سے	غیر ان کے	میں	لوگوں	نہیں قائم ہو سکتا

میزان کے ہیں ان کے بغیر لوگوں میں عدل قائم نہیں ہو سکتا

لَا تَعْجَبَنَّ لِاحْسَادٍ رَّاحٍ يُنْكِرُهَا ^(۱۰۵)

لَا	تَعْجَبَنَّ	لِ	احْسَادٍ	رَّاحٍ	يُنْكِرُ	هَا
نہ	ہرگز تعجب کر	پر	بڑے حسد کرنے والے	جو ہو گیلے	جو انکار کرتا ہے ^(۱۰۵)	اُن کا

آپ ہرگز بہت حسد کرنے والے پر جو ماہر و سمجھ دار ہونے کے باوجود

تَجَاهُلًا وَهُوَ عَيْنُ الْحَاذِقِ الْفَهِمِ

تَجَاهُلًا	وَ	هُوَ	عَيْنُ	الْحَاذِقِ	الْفَهِمِ
دانستہ جاہل بن کر حالاکہ وہ		ذات	ماہر	سمجھ دار	

دانستہ جاہل بن کر آیات مبارکہ کا انکار کرتا ہے تعجب نہ کریں

قَدْ تُنْكِرُ الْعَيْنُ ضَوْءَ الشَّمْسِ مِنْ رَمَدٍ ^(۱۰۶)

قَدْ	تُنْكِرُ	الْعَيْنُ	ضَوْءَ	الشَّمْسِ	مِنْ	رَمَدٍ
کبھی	انکار کرتی ہے	آنکھ	روشنی کا	سورج کی	سے	مرضِ رمہ

کبھی آنکھ آشوب زدہ ہونے کے باعث سورج کی روشنی کو ناگوار جانتی ہے

وَيُنْكِرُ الْفَمُ طَعْمَ الْمَاءِ مِنْ سَقَمٍ

وَيُنْكِرُ	الْفَمُ	طَعْمَ	الْمَاءِ	مِنْ	سَقَمٍ
اور انکار کرتا ہے	منہ	ذائقہ	پانی کے	بسیب	بیماری کے

اور کبھی منہ بیماری کی وجہ سے پانی کے (خوش) ذائقہ ہونے کا انکار کر دیتا ہے

الفصل السابع

الفصل السابع

فصل ساتویں

ساتویں فصل

فِي ذِكْرِ مِعْرَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

فِي	ذِكْرِ	مِعْرَاجِ	النَّبِيِّ	صَلَّى	اللَّهُ	عَلَيْهِ	وَسَلَّمَ
میں	ذکر	معراج	نبی کے	رحمت ہو	اللہ	پر آپ	اور سلامتی

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ذکر معراج میں

يَا خَيْرَ مَنْ يَسْمَعُ الْعَاقُونَ سَاحَتَهُ ^(۱۰۶)

يَا	خَيْرَ	مَنْ	يَسْمَعُ	الْعَاقُونَ	سَاحَتَهُ
اے	بہترین	ان لوگوں کے	ارادہ کرتے ہیں	حاجتمند	آستانے کا، جن کے

اے بہترین ان لوگوں کے جن کے آستانے کا سائل ارادہ کرتے ہیں

سَعْيًا وَفَوْقَ مَتُونِ الْأَيْتُنِ الرَّسْمِ

سَعْيًا	وَفَوْقَ	مَتُونِ	الْأَيْتُنِ	الرَّسْمِ
دور تھے ہوئے	اور اوپر	پیشوں	اوستیوں	تیز رفتار (کے)

دور تھے ہوئے اور تیز رفتار اوستیوں کی پشتوں پر سوار ہو کر

وَمَنْ هُوَ الْآيَةُ الْكُبْرَى لِمُعْتَبِرٍ ^(۱۰۸)

وَمَنْ	هُوَ	الْآيَةُ	الْكُبْرَى	لِ	مُعْتَبِرٍ
اور	وہ ذات (ہے)	نشان (ہے)	بڑی	کیلئے	اعتبار کرنے والے

اے وہ ذاتِ مقدس جس کا وجود مسعودِ عبرت حاصل کرتے والے کیلئے بہت بڑی نشانی ہے

وَمَنْ هُوَ النِّعْمَةُ الْعُظْمَى لِمُعْتَنِمٍ

وَمَنْ	هُوَ	النِّعْمَةُ	الْعُظْمَى	لِ	مُعْتَنِمٍ
اور	وہ ذات (ہے)	نعمت (ہے)	بہت بڑی	کیلئے	غنیمت جاننے والے

اور اے وہ ذاتِ مقدس جو غنیمت جاننے والے کے لیے نعمتِ عظمیٰ ہے

سَرَّيْتُ مِنْ حَرَمٍ لَّيْلًا إِلَى حَرَمٍ ^(۱۰۹)

سَرَّيْتُ	مِنْ	حَرَمٍ	لَّيْلًا	إِلَى	حَرَمٍ
سیر فرمائی اپنے	سے	حرم	رات کے تھوڑے حصے میں	طرف	حرم

آپ نے رات کے تھوڑے سے حصے میں ایک حرم سے دوسرے حرم کی طرف سیر فرمائی

كَمَا سَرَى الْبَدْرُ فِي دَاخِلِ مِنَ الظُّلَمِ

كَمَا	سَرَى	الْبَدْرُ	فِي	دَاخِلِ	مِنَ	الظُّلَمِ
جیسے	چمکا	چودھویں کا چاند	میں	سیاہی	سے	رات کی تاریکی

جیسے چودھویں کا چاند سخت اندھیروں والی رات میں سفر کرتا ہے

وَبِتَّ تَرْقِي إِلَىٰ أَنْ يَنْتَلِ مَنْزِلَةً

وَبِتَّ	تَرْقِي	إِلَىٰ	أَنْ	يَنْتَلِ	مَنْزِلَةً
اور	آپ رات	پڑھتے ہو	یہاں تک	کہ	پایا آپ نے

اور آپ رات میں ترقی فرماتے رہے یہاں تک کہ آپ نے

مَنْ قَابَ قَوْسَيْنِ لَمْ تُدْرِكْ وَلَمْ تَرْمِ

مَنْ	قَابَ	قَوْسَيْنِ	لَمْ	تُدْرِكْ	وَلَمْ	تَرْمِ
سے	مقدار	دو کمانوں کی،	نہ	وہ پائی گئی	اور نہ	وہ طلب کی گئی

قاب قوسین کی وہ منزل پالی جو کسی نے نہ پائی اور نہ اسکی تمنا کی جاسکتی ہے

وَقَدْ مَتَّكَ جَمِيعُ الْأَنْبِيَاءِ بِهَا

وَقَدْ	مَتَّكَ	جَمِيعُ	الْأَنْبِيَاءِ	بِهَا
اور	آگے کیا	آپ کی تمام	انبیاء (نے)	میں اس

اور مسجد اقصیٰ میں تمام انبیاء و رسل نے (نماز کیلئے) آپ کو یوں آگے کر دیا

وَالرُّسُلُ تَقْدِرُ لِمَ مَخْدُومٍ عَلَىٰ خَدَمٍ

وَالرُّسُلُ	تَقْدِرُ	لِمَ	مَخْدُومٍ	عَلَىٰ	خَدَمٍ
اور رسولوں (نے)	جیسے، آگے کیا	مخدوم (کا)	پر	خادموں	

جیسے مخدوم کو خادموں پر آگے کیا جاتا ہے

وَأَنْتَ تَخْتَرِقُ السَّبْعَ الطَّبَاقَ بِهِمْ

وَأَنْتَ	تَخْتَرِقُ	السَّبْعَ	الطَّبَاقَ	بِ	هِمْ
اور آپ نے	چاک کیے	سات	طبق	ساتھ	ان کے

اور آپ انبیاء کرام علیہم السلام کے ساتھ سات آسمان طے فرماتے گئے

فِي مَوْكِبٍ كُنْتَ فِيهِ صَاحِبَ الْعِلْمِ

فِي	مَوْكِبٍ	كُنْتَ	فِي	صَاحِبَ	الْعِلْمِ
میں	سواروں کے لشکر	تھے آپ	میں	ولے	جھنڈے

ایسے سواروں کے لشکر میں جس میں آپ جھنڈے والے (سرور) تھے

حَتَّىٰ إِذَا لَمْ تَدْعُ شَأْوَ الْمُسْتَبِقِ

حَتَّىٰ	إِذَا	لَمْ	تَدْعُ	شَأْوَ	الْمُسْتَبِقِ
یہاں تک کہ	اس جگہ نہ	چھوڑی آپ نے	کوئی انتہا	کیلئے	کسی آگے بڑھنے والے

یہاں تک کہ آپ نے کسی آگے بڑھنے والے کیلئے کوئی قرب کا درجہ نہ چھوڑا

مِّنَ الدُّنْيَا وَلَا مَرَقَىٰ لِمُسْتَنِمٍ

مِّنَ	الدُّنْيَا	وَلَا	مَرَقَىٰ	لِ	مُسْتَنِمٍ
سے	نزدیکی	اور نہ	پڑھنے کی جگہ	کیلئے	کسی اوپر جانے والے

اور نہ کسی اوپر پڑھنے والے کیلئے کوئی پڑھنے کی جگہ چھوڑی

خَفَضْتُ كُلَّ مَقَامٍ بِالإِصَافَةِ إِذَا

خَفَضْتُ	كُلَّ	مَقَامٍ	بِ	الإِصَافَةِ	إِذَا
نیچے چھوڑ دیا اپنے	ہر	مرتبہ اک	بہ	نسبت اپنے مقام	جب

آپ نے ہر مرتبہ کو اپنے مرتبہ کی نسبت نیچے چھوڑ دیا جب

نُودِيْتُ بِالرَّفْعِ مِثْلَ الْمُفْرَدِ الْعَلَمِ

نُودِيْتُ	بِ	الرَّفْعِ	مِثْلَ	الْمُفْرَدِ	الْعَلَمِ
پکارے گئے آپ	ساتھ	بلندی دے،	طرح	منفرد (مفرد)	شخصیت (علم)

جب آپ علم مفرد کی طرح بلند مرتبہ کے ساتھ پکارے گئے

كَيْمَا تَقُوزَ بِوَصْلِ أَيْ مُسْتَرٍ

كَيْمَا	تَقُوزَ	بِ	وَصْلِ	أَيْ	مُسْتَرٍ
تاکہ	- بہرہ ور ہوں آپ سے	وصال	الہی	جو نہایت	پوشیدہ ہے

تاکہ آپ بہرہ ور ہوں ایسے وصال سے جو بہت پوشیدہ ہے

عَنِ الْعُيُونِ وَسِرِّ أَيْ مُكْتَمٍ

عَنِ	الْعُيُونِ	وَسِرِّ	أَيْ	مُكْتَمٍ
سے	آنکھوں	اور راز	جوانتہائی	چھپا ہوا ہے

آنکھوں سے اور ایسے راز سے جو نہایت چھپا ہوا ہے

فَحُزَّتْ كُلُّ فَخَّارٍ غَيْرِ مُشْتَرَكٍ

فَ حُزَّتْ كُلُّ فَخَّارٍ غَيْرِ مُشْتَرَكٍ

پس جمع فرمایا آپ نے ہر لائقِ فخر چیز بغیر کسی کی شرکت (کے)

پس آپ نے کسی دوسرے کی شرکت کے بغیر ہر لائقِ فخر چیز حاصل فرمائی

وَجُزَّتْ كُلُّ مَقَامٍ غَيْرِ مُزْدَحَمٍ

وَ جُزَّتْ كُلُّ مَقَامٍ غَيْرِ مُزْدَحَمٍ

اور گذر گئے آپ ہر مقام سے بغیر دوسرے کے اجتماع کے

اور آپ کسی دوسرے کے اجتماع کے بغیر ہر مقام سے گذر گئے

وَجَلَّ مِقْدَارُ مَا وَلَّيْتَ مِنْ رُتَبٍ

وَ جَلَّ مِقْدَارُ مَا وَلَّيْتَ مِنْ رُتَبٍ

اور عظمت والی مقدار جس کے مالک بنائے گئے آپ سے رتبوں

جن رتبوں کے آپ مالک بنائے گئے ان کی مقدار بہت عظمت والی ہے

وَعَزَّادُكَ مَا أَوْلَيْتَ مِنْ نِعَمٍ

وَ عَزَّادُكَ مَا أَوْلَيْتَ مِنْ نِعَمٍ

اور مشکل سمجھنا ان کا جو عطا کیے گئے آپ سے نعمتوں

اور جو نعمتیں آپ کو عطا کی گئیں ان کا سمجھنا مشکل ہے

بُشْرَى لَنَا مَعَشَرُ الْإِسْلَامِ إِنَّ لَنَا

بُشْرَى	لَنَا	مَعَشَرُ	الْإِسْلَامِ	إِنَّ لَنَا
خوشخبری	لے	ہمارے	مسلم	بیشک لے

لے گروہ اسلام ہمارے لے بڑی خوشخبری ہے کہ ہمارے لے

مِنَ الْعِنَايَةِ رُكْنًا غَيْرَ مُنْهَدِمٍ

مِنَ	الْعِنَايَةِ	رُكْنًا	غَيْرَ	مُنْهَدِمٍ
کے	مہربانی	ستون ہے	نہیں	جو گرنے والا

اللہ تعالیٰ کی مہربانی کا ایسا ستون ہے جو کبھی گرنے والا نہیں

لَمَّا دَعَى اللَّهُ دَاعِيَتَا طَاعَتِهِ

لَمَّا	دَعَى	اللَّهُ	دَاعِيَتَا	طَاعَتِهِ
جب	پکارا	اللہ	بلانے والے کو	کی طرف طاعت

جب اللہ تعالیٰ نے اپنی طاعت کی طرف ہمیں بلانے والے محبوب کو

بِأَكْرَمِ الرُّسُلِ كُنَّا أَكْثَرُ الْأُمَمِ

بِ	أَكْرَمِ	الرُّسُلِ	كُنَّا	أَكْثَرُ	الْأُمَمِ
ساتھ	زیادہ بزرگ	تمام رسولوں میں	ہو گئے ہم	زیادہ بزرگ	امتوں

اکرم الرسل کہہ کر پکارا تو ہم بھی سب امتوں سے اشراف ہو گئے

الفصل الثامن

الفصل الثامن

فصل آٹھویں

فصل آٹھویں

فِي ذِكْرِ جِهَادِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

فِي ذِكْرِ جِهَادِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

میں بیان جہاد نبی کے رحمت اللہ پر آپ اور سلامتی

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے جہاد کے ذکر میں

رَاعَتْ قُلُوبَ الْعِدَى أَنْبَاءُ بَعَثَتْهُ (۱۲)

رَاعَتْ قُلُوبَ الْعِدَى أَنْبَاءُ بَعَثَتْهُ

درا دیا دلوں کو دشمنوں کے، خبروں سے، جلوہ گری کی، آپ

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی جلوہ گری نے دشمنوں کے دلوں کو خوفزدہ کر دیا

كُنْبَاءُ أَجْفَلَتْ عُقْلًا مِّنَ الْغَنَمِ

كُنْبَاءُ أَجْفَلَتْ عُقْلًا مِّنَ الْغَنَمِ

جیسے شیر کی گرج کپکپی طاری کرتی ہے بے خبروں (بے) سے بکریوں

جیسے بے خبر بکریوں کے ریوڑ پر شیر کی گرج کپکپی طاری کر دیتی ہے

مَا زَالَ يَلْقَاهُمْ فِي كُلِّ مَعْرَكٍ

مَا زَالَ	يَلْقَا	هُمْ	فِي	كُلِّ	مَعْرَكٍ
-----------	---------	------	-----	-------	----------

ہمیشہ آپ کا مقابلہ کرتے آپ، ان میں ہر

آپ ہر معرکہ میں کانسروں کا مقابلہ کرتے رہے

حَتَّىٰ حَكَّوْا بِالْقَنَاقِطِ عَلَىٰ وَصَمٍ

حَتَّىٰ	حَكَّوْا	بِ	الْقَنَاقِطِ	لِحُمَا	عَلَىٰ وَصَمٍ
---------	----------	----	--------------	---------	---------------

یہاں تک کہ مشابہ ہو گئے وہ بسبب فیروزوں کی گوشت دے، پر تختہ قصاب

یہاں تک کہ دشمن فیروزوں کے بسبب تختہ قصاب پر گوشت کے مشابہ ہو گئے

وَدُّوا الْفِرَارَ فَكَادُوا يُغِبُّوْنَ بِهِ

وَدُّوا	الْفِرَارَ	فَ	كَادُوا	يُغِبُّوْنَ	بِهِ
---------	------------	----	---------	-------------	------

پسند کیا انہوں نے بھاگنا پس قریب تھے رشک کرتے وہ بسبب اس

دشمنوں نے بھاگنا پسند کیا پس قریب تھا کہ وہ بھاگنے کے بسبب رشک کرتے

أَشْلَاءَ شَاكَتْ مَعَ الْعُقَبَانِ وَالرَّحْمِ

أَشْلَاءَ	شَاكَتْ	مَعَ	الْعُقَبَانِ	وَالرَّحْمِ
-----------	---------	------	--------------	-------------

مکروں کے پر جو عقابوں اور مردار خوار حیلوں کیساتھ بلند ہو رہے تھے

گوشت کے ٹکڑوں پر جو عقابوں اور مردار خوار حیلوں کیساتھ بلند ہو رہے تھے

تَمْضَى اللَّيَالِي وَلَا يَدْرُونَ عِدَّتَهَا ^(۱۲۳)

تَمْضَى	اللَّيَالِي	وَلَا	يَدْرُونَ	عِدَّتَهَا
گزر رہی ہیں	راتیں	اور نہیں	جلتے وہ	گنتی اُن کی،

راتیں گزر رہی ہیں اور دشمن سوائے ان مہینوں کی راتوں

مَا لَمْ تَكُنْ مِنْ لَيْلَى الْأَشْهُرِ الْحُرْمِ

مَا لَمْ	تَكُنْ	مِنْ	لَيْلَى	الْأَشْهُرِ	الْحُرْمِ
جب تک نہ	ہوتیں وہ	سے	راتوں	مہینوں کی،	حرمت والے

کے جن میں لڑائی حرام ہے شمار کرنا نہیں جانتے

كَأَنَّمَا الدِّينُ ضَيْفٌ حَلَّ سَاحَتَهُمْ ^(۱۲۴)

كَأَنَّمَا	الدِّينُ	ضَيْفٌ	حَلَّ	سَاحَتَهُمْ
گویا کہ	دین	مہمان (ہے)	جو اُترا	صحن خانہ میں، اُن کے

گویا کہ دین اسلام ایک ایسا مہمان تھا جو اُن کے صحن خانہ میں

بِكُلِّ قَرْمٍ إِلَى لَحْمِ الْعِدَى قَرْمٍ

بِ	كُلِّ	قَرْمٍ	إِلَى	لَحْمِ	الْعِدَى	قَرْمٍ
ساتھ	ہر	سردار	طرف	گوشت	دشمن کے،	جو دشمن کے گوشت

ہر ایسے سردار کے ساتھ آیا جو دشمن کے گوشت کا سخت مستحق تھا

يَجْرُ بِحَرْ خَمِيْسٍ فَوْقَ سَابِحَةٍ

يَجْرُ	بِحَرْ	خَمِيْسٍ	فَوْقَ	سَابِحَةٍ
کھینچتا ہے	دریا	بہادر لشکر کا	اوپر	تیز رفتار گھوڑوں کے
وہ معزز مہمان بہادر لشکر کا دریائے کر تیز رو گھوڑوں پر سوار				

يَرْمِيْ بِمَوْجٍ مِّنَ الْاَبْطَالِ مُلْتَطِمٍ

يَرْمِيْ	بِ	مَوْجٍ	مِّنَ	الْاَبْطَالِ	مُلْتَطِمٍ
پھینکتا ہے	کو	موج	سے	بہادروں	باہم ٹکرانے والی
بہادروں کے ساتھ تیروں اور نیزوں کی موجوں دشمن سے ٹکراتا ہے					

مِنْ كُلِّ مُنْتَدِبٍ اِلَى اللّٰهِ مُخْتَبٍ

مِنْ	كُلِّ	مُنْتَدِبٍ	اِلَى	اللّٰهِ	مُخْتَبٍ
ان میں سے	ہر ایک	اطاعت کرنیوالا	کی	اللہ	امید ثواب رکھنے والا
ان میں سے ہر ایک اللہ تعالیٰ کی اطاعت کرنے والا اور ثواب کا امیدوار ہے					

لَيَسْطُوْا بِمُسْتَاْصِلٍ لِّلْكَفْرِ مُصْطَلِمٍ

لَيَسْطُوْا	بِ	مُسْتَاْصِلٍ	لِّلْ	كُفْرِ	مُصْطَلِمٍ
حملہ کرتا	ساتھ	جڑ سے اکھڑنے والے کو	کفر	ہلاک کرنیوالے کے	
کفر کو جڑ سے اکھڑنے والے ایسے آلہ بہ حملہ کرتا ہے جو کہ ہلاک کرنے والا ہے					

حَتَّىٰ غَدَتْ مِلَّةَ الْإِسْلَامِ وَهِيَ بِهِمْ

حَتَّىٰ	غَدَتْ	مِلَّةَ	الْإِسْلَامِ	وَهِيَ	بِهِمْ
یہاں تک کہ	ہو گئی	ملت	اسلامیہ	حالانکہ وہ	میں

یہاں تک کہ ملت اسلامیہ جو کہ حقیقتاً انہیں میں تھی

مَنْ بَعْدَ غُرْبَتِهَا مَوْصُولَةَ الرَّحِمِ

مَنْ	بَعْدَ	غُرْبَةٍ	هَا	مَوْصُولَةَ	الرَّحِمِ
سے	پچھنے	غریب الوطنی	اپنی	ملی ہوئی	لپنے اقرباء سے

اپنی غریب الوطنی کے بعد اپنے اقارب سے مل گئی

مَكْفُولَةً أَبَدًا مِنْهُمْ بِخَيْرٍ أَبٍ

مَكْفُولَةً	أَبَدًا	مِنْهُمْ	بِخَيْرٍ	أَبٍ
محفوظ ہو گئی	ہمیشہ	سے	اُن بوجہ بہترین	باپ

ملت اسلامیہ کفار سے ہمیشہ کے لیے بہترین باپ

وَحَيْرٍ بَعْلٍ فَلَمْ تَيْتَمْ وَلَمْ تَلَمْ

وَحَيْرٍ	بَعْلٍ	فَلَمْ	تَيْتَمْ	وَلَمْ	تَلَمْ
اور بہترین	شوہر کے	نہ	وہ یتیم ہوئی	اور نہ	وہ بیوہ ہوئی

اور بہترین شوہر کے سبب محفوظ ہو گئی لہذا نہ وہ یتیم ہوئی اور نہ بیوہ

هُمْ الْجِبَالُ فَسَلَّ عَنْهُمْ مَصَادِمَهُمْ

هُمْ الْجِبَالُ فَ سَلَّ عَنْهُمْ مَصَادِمَهُمْ

وہ پہاڑ ہیں، پس پوچھئے بارے اُن سے نکرانے والے سے

وہ لشکر، پہاڑ ہیں ان کے بارے اُن سے نکرانے والے سے پوچھئے

مَاذَا رَأَى مِنْهُمْ فِي كُلِّ مَضْطَرَمٍ

مَاذَا رَأَى مِنْهُمْ فِي كُلِّ مَضْطَرَمٍ

کیا دیکھا اُس نے اُن میں ہر میدان جنگ

کہ اس نے ہر میدان جنگ میں اُن سے کیا دیکھا

فَسَلَّ حَنِينًا وَسَلَّ بَدْرًا وَسَلَّ أَحَدًا

فَسَلَّ حَنِينًا وَسَلَّ بَدْرًا وَسَلَّ أَحَدًا

پس پوچھئے حنین اور پوچھئے بدر اور پوچھئے احد سے

آپ حنین و بدر اور احد کے معرکوں سے پوچھیں

فُصُولَ حَتَفٍ لَهُمْ أَدْهَى مِنَ الْوَحْمِ

فُصُولَ حَتَفٍ لَهُمْ أَدْهَى مِنَ الْوَحْمِ

موسم تھے ہلاکت دہ، کیلئے اُن بہت بڑی سے وبا و عام سے

یہ کفار کیلئے ہلاکت کے موسم تھے وبا و عام سے بہت بڑی زول بلا کے

الْبَصْدِرِيُّ الْبَيْضُ حُمْرًا بَعْدَ مَا وَرَدَتْ

الْبَصْدِرِيُّ	الْبَيْضُ	حُمْرًا	بَعْدَ مَا	وَرَدَتْ
----------------	-----------	---------	------------	----------

وہ	واپس لائیے ہوئے ہیں	سفید (کو)	سرخ حالت	پچھے (رکے) داخل ہوئے ہیں
----	---------------------	-----------	----------	--------------------------

بہادران اسلام چمکتی ہوئی تلواروں کو سرخ حالت میں واپس لائے والے ہیں

مِنَ الْعِدَايِ كُلِّ مُسَوِّدٍ مِّنَ اللَّيْمِ

مِنَ	الْعِدَايِ	كُلِّ	مُسَوِّدٍ	مِّنَ	اللَّيْمِ
------	------------	-------	-----------	-------	-----------

سے	دشمنوں	تمام	سیاہ	سے	زلفوں والے
----	--------	------	------	----	------------

اس کے بعد کہ وہ دشمنوں کی سیاہ زلفوں میں داخل ہوتے تھے

وَالْكَاتِبَيْنِ بِسْرِ الْخَطِّ مَا تَرَكَتْ

وَالْكَاتِبَيْنِ	بِ	سْرِ	الْخَطِّ	مَا	تَرَكَتْ
------------------	----	------	----------	-----	----------

اور	لکھنے والے	ساتھ	گندم گوں (نیزوں کی)	خطی	نہ
-----	------------	------	---------------------	-----	----

اور بہادران اسلام خط شہر کے گندم گوں نیزوں سے لکھنے والے تھے

أَقْلَامُهُمْ حَرْفَ جِسْمٍ غَيْرِ مُنْعَجِمٍ

أَقْلَامُهُمْ	حَرْفَ	جِسْمٍ	غَيْرِ	مُنْعَجِمٍ
---------------	--------	--------	--------	------------

قلموں والے	ان	حرف	کسی جسم کا	بغیر (نقطہ دار) ہونے کے
------------	----	-----	------------	-------------------------

انہی قلموں یعنی نیزوں نے کسی جسم کے حرف کو نقطہ دار کیے بغیر نہیں چھوڑا

شَاكِي السِّلَاحِ لَهُمْ سِيْمَا تَمِيْزُهُمْ

شَاكِي	السِّلَاحِ	لَهُمْ	سِيْمَا	تَمِيْزُهُمْ
وہ مکمل	ہتھیاروں والے	کیلئے	اُن	نشانہ تھے، ممتاز کرتی

وہ بہادر پوری طرح ہتھیاروں سے مسلح تھے ان کی ایک نشانہ تھی جو دوسروں سے انہیں

وَالْوَرْدُ يَمْتَاْزِبُ السِّيْمَا مِنْ السَّلَمِ

وَالْوَرْدُ	يَمْتَاْزِبُ	السِّيْمَا	مِنْ	السَّلَمِ
اور گلاب کا پھول	ممتاز ہوتا ہے	بسیب	اپنی علامت	سے

ممتاز کرتی جس طرح گلاب کا پھول خاردار درختوں میں ممتاز ہوتا ہے

يَهْدِيْ اِلَيْكَ رِيَّاحُ النَّصْرِ نَشْرَهُمْ

يَهْدِيْ	اِلَيْكَ	رِيَّاحُ	النَّصْرِ	نَشْرَهُمْ
ہدیر بھیجتی ہیں	طرف	تمہاری	ہوائیں	مدد کی، خوشبودار، اُن کی

مدد کی ہوائیں تمہاری طرف ان کی خوشبو کا ہدیر بھیجتی ہیں

فَتَحْسَبُ الْوَرْدَ فِي الْاَكْمَامِ كُلِّ كَم

فَتَحْسَبُ	الْوَرْدَ	فِي	الْاَكْمَامِ	كُلِّ كَم
پس اگمان کرتے ہیں	گلاب	میں	عسکروں	ہر

پس آپ ہرزہ پوش بہادر کو شگروں میں پھول گمان کریں گے

كَانَهُمْ فِي ظُهُورِ الْخَيْلِ نَبْتُ رَبَا

كَانَ	هُمْ	فِي	ظُهُورِ	الْخَيْلِ	نَبْتُ	رَبَا
گویا کہ	وہ	پر	پشتوں	غصروں کی	اگی ہوئی تھیں	ٹیلے کی

گویا کہ مجاہدین غصروں کی پشتوں پر ٹیلے پر اگی ہوئی گھاس کی طرح جمے بیٹھے ہیں

مَنْ شِدَّةِ الْحَزْمِ لَا مِنْ شِدَّةِ الْحَزْمِ

مَنْ	شِدَّةِ	الْحَزْمِ	لَا	مِنْ	شِدَّةِ	الْحَزْمِ
سے	سخت	احتیاد	نہ	سے	خوب کسا ہونے	تنگ کے

من سواری میں طاق ہونے کی وجہ سے نہ کہ تنگ خوب کئے ہونے کے سبب

طَارَتْ قُلُوبُ الْعِدَى مِنْ بَأْسِهِمْ فَرَقًا

طَارَتْ	قُلُوبُ	الْعِدَى	مِنْ	بَأْسِهِمْ	فَرَقًا
اڑ گئے	دل	دشمنوں کے	سے	سختی	ان کی خوف سے

مجاہدین کی سختی کے خوف سے دشمنوں کے دل اڑ گئے

فَمَا تَفَرَّقُ بَيْنَ الْبِهِمِ وَالْبِهِمِ

فَمَا	تَفَرَّقُ	بَيْنَ	الْبِهِمِ	وَالْبِهِمِ
پس نہ	فرق کر سکتے وہ	درمیان	بکری کے بچے	اور بہادروں کے

پس وہ بکری کے بچے اور بہادر مردوں کے درمیان فرق نہیں کر سکتے تھے

وَمَنْ تَكُنْ بِرَسُولِ اللَّهِ نُصْرَتُهُ

وَمَنْ تَكُنْ بِرَسُولِ اللَّهِ نُصْرَتُهُ

اور اگر وہ ہو بے رسول اللہ کے مدد اس کی

اور جس شخص کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی مدد نصیب ہو

إِنْ تَلَقَّه الْأُسْدُ فِي أَجَامِهَا تَجِمَ

إِنْ تَلَقَّه الْأُسْدُ فِي أَجَامِهَا تَجِمَ

اگر اس کے سامنے جنگل کے شیر بھی آجائیں تو وہ خاموش ہو جاتے ہیں

اگر اس کے سامنے جنگل کے شیر بھی آجائیں تو وہ خاموش ہو جاتے ہیں

وَلَنْ تَرَى مِنْ وَلِيٍّ غَيْرِ مُتَّصِرٍ

وَلَنْ تَرَى مِنْ وَلِيٍّ غَيْرِ مُتَّصِرٍ

اور ہرگز نہیں دیکھے گا کہ کوئی دوست ہو جس کو آپ کی مدد نہ ملے

اور ہرگز آپ کوئی دوست نہیں دیکھیں گے جس کو آپ کی مدد نہ ملے

بِهِ وَلَا مِنْ عَدُوٍّ غَيْرِ مُنْقَصِمٍ

بِهِ وَلَا مِنْ عَدُوٍّ غَيْرِ مُنْقَصِمٍ

بے اور نہ ہی کوئی دشمن جس نے شکست کھائی ہو

اور نہ ہی کوئی دشمن جس نے شکست کھائی ہو

أَحَلَّ أُمَّتَهُ فِي حِزْمِلَتِهِ ^(۱۳۸)

أَحَلَّ	أُمَّةَ	كَأَنَّ	فِي	حِزْمِ	مِلَّةِ	هَـ
آپ نے	امّت	اپنی	میں	قلعہ	دین	اپنے

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی اُمت کو اپنے دین کے قلعہ میں آٹا

كَالْلَيْثِ حَلَّ مَعَ الْأَشْبَالِ فِي أَجْمٍ

كَ	الْثِيثِ	حَلَّ	مَعَ	الْأَشْبَالِ	فِي	أَجْمٍ
جیسے	شیر	جوتا	ساتھ	بچوں کے	میں	رہائش گاہ میں

جیسے شیر اپنے بچوں کے ساتھ (جنگل) میں اپنی رہائش گاہ میں اُترا

كَمْ جَدَّلْتُ كَلِمَاتُ اللَّهِ مِنْ جَدِلٍ ^(۱۳۹)

كَمْ	جَدَّلْتُ	كَلِمَاتُ	اللَّهِ	مِنْ	جَدِلٍ
کتنی بار	زمین پر گرایا	کلمات (نے)	اللہ	-	بہت جھگڑنے والے

کتنی ہی بار آپ کے بارے میں جھگڑا کرنے والے کو قرآن مجید نے زمین پر ریت کیا

فِيهِ وَكَمْ خَصَمَ الْبُرْهَانَ مِنْ خَصِمٍ

فِي	وَ	كَمْ	خَصَمَ	الْبُرْهَانَ	مِنْ	خَصِمٍ
میں	آپ	اور	کتنی بار	جھگڑے میں غالب	دلیل	- بہت جھگڑنے والے

اور کتنی ہی بار آپ کے معجزات نے سخت جھگڑا لو دشمن کو مغلوب کیا

كُنَّاكَ بِالْعِلْمِ فِي الْأُمِّيِّ مُعْجَزَةً

كُنَّاكَ	بِ	الْعِلْمِ	فِي	الْأُمِّيِّ	مُعْجَزَةً
کافی	تجھے	-	علم	میں	اُمی ہونے
میں	میں	میں	میں	میں	میں

لے مخاطب تیرے جانتے کیلئے آپ کا اُمی ہو کر زمانہ جاہلیت میں عالم ہونا

فِي الْجَاهِلِيَّةِ وَالْتَّادِيْبِ فِي الْيُتْمِ

فِي	الْجَاهِلِيَّةِ	وَالْتَّادِيْبِ	فِي	الْيُتْمِ
میں	زمانہ جاہلیت	اور	اعلیٰ ادب سکھانے والا ہونا	میں
میں	میں	میں	میں	میں

اور زمانہ یتیمی میں اعلیٰ ادب سکھانے والا ہونا بطور معجزہ کافی ہے

الْفَصْلُ التَّاسِعُ

الْفَصْلُ التَّاسِعُ

فصل نویں

نویں فصل

فِي التَّوَسُّلِ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

فِي	التَّوَسُّلِ	بِ	رَسُولِ	اللَّهِ	صَلَّى	اللَّهُ	عَلَيْهِ	وَسَلَّمَ
میں	وسیلہ بنانے	کو	رسول	اللہ	رحمت ہو	اللہ	پر آپ اور سلامتی	
میں	میں	میں	میں	میں	میں	میں	میں	میں

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو وسیلہ بنانے میں

(۱۴۱) خَدَمْتُهُ بِمَدِيحٍ اسْتَقِيلُ بِهِ

خَدَمْتُ كَ بَ مَدِيحٍ اسْتَقِيلُ بَ هَ

خدمت کی میں نے آپ کے ساتھ مدح و ستائش کے، دیکھ معافی چاہ لوں میں ساتھ اس کے

میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی مدح کر کے اس ذریعہ

ذُنُوبٍ عُمُرٍ مَضَىٰ فِي الشَّعْرِ وَالْخَدَمِ

ذُنُوبٍ عُمُرٍ مَضَىٰ فِي الشَّعْرِ وَالْخَدَمِ

گناہوں کے، عمر کے، جو گزر گئی میں شعر اور نوکریوں

سے لغو شعروں اور اہل دنیا کی نوکریوں میں گزری عمر کے گناہوں کی معافی چاہتا ہوں

(۱۴۲) اِذْ قَلَدَانِي مَا تُخْشِي عَوَاقِبُهُ

اِذْ قَلَدَانِي مَا تُخْشِي عَوَاقِبُهُ

اس لیے کہ میں ڈرتا ہوں اس سے ڈرایا جاتا ہے انجام دے، جس سے

اس لیے کہ شاعری اور نوکری نے مجھے ایسے کراپہ ڈال دیا ہے جس کے نتائج

كَأَنِّي بِهِمَا هَدَىٰ مِنَ النِّعَمِ

كَأَنِّي بِهِمَا هَدَىٰ مِنَ النِّعَمِ

گویا کہ میں ان دونوں کی وجہ سے قربانی کا جانور ہوں سے چار پاؤں

سے ڈرایا جاتا ہے گویا کہ میں ان دونوں کی وجہ سے قربانی کا جانور ہوں

أَطَعْتُ غَيَّ الصَّبَا فِي الْحَالَتَيْنِ وَمَا

أَطَعْتُ	غَيَّ	الصَّبَا	فِي	الْحَالَتَيْنِ	وَمَا
فرمانبرداری کی	گمراہی	بچپن کی	میں	دونوں حالتوں	اور نہ

میں نے دونوں حالتوں میں لڑکپن کی گمراہی کی فرمانبرداری کی اور

حَصَلْتُ إِلَّا عَلَى الْأَشَامِ وَالْثَّدَمِ

حَصَلْتُ	إِلَّا	عَلَى	الْأَشَامِ	وَالْثَّدَمِ
حاصل کیا میں نے	مگر	پر	گناہوں	اور شرمندگی

سوائے گناہوں اور شرمندگی میں (پڑنے) کے کچھ حاصل نہ کیا

فَيَا خَسَارَةً نَفْسِي فِي تِجَارَتِهَا

فَا	يَا	خَسَارَةً	نَفْسِي	فِي	تِجَارَتِهَا
پس	اے	نقصان	نفس کا	میرے	میں تجارت اس کی

ہائے افسوس میرے نفس نے اپنی تجارت میں نقصان اٹھایا

لَمْ تَشْتَرِ الدِّينَ بِالدُّنْيَا وَلَمْ تَسْمِ

لَمْ	تَشْتَرِ	الدِّينَ	بِالدُّنْيَا	وَلَمْ	تَسْمِ
نہ	خریدا	دین	بدلے دنیا کے	اور نہ	سود کرنے کا ارادہ کیا

اس نے دنیا کے بدلے نہ دین کو خریدا اور نہ خریدنے کا ارادہ کیا

وَمَنْ يَبِعْ أَجْلًا مِّنْهُ بِعَاجِلِهِ

وَمَنْ يَبِعْ أَجْلًا مِّنْ كُأَبِ عَاجِلِهِ

اور وہ شخص جو اپنے آخرت کو دنیا کے بدلے بیچے گا

اور وہ شخص جو اپنی آخرت کو دنیا کے بدلے بیچے گا

يَبْنُ لَهُ الْغَبْنُ فِي بَيْعٍ وَفِي سَلَمٍ

يَبْنُ لَ الْغَبْنُ فِي بَيْعٍ وَفِي سَلَمٍ

ظاہر ہوگا کیلئے اس نقصان میں دست بستہ اور میں رقم پیشگی دیئے

اس کے لئے نقصان ہی ظاہر ہوگا چاہے دست بستہ سودا ہوا یا پیشگی رقم سے کر

إِنْ أَتَ ذَنْبًا فَمَا عَهْدِي بِمُنْقِضٍ

إِنْ أَتَ ذَنْبًا فَمَا عَهْدِي بِمُنْقِضٍ

اگر کروں میں کوئی گناہ پس نہیں عہد میرا - ٹوٹنے والا

اگر بالفرض میں کوئی گناہ بھی کروں تو میرا تعلق نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ٹوٹنے والا نہیں

مِنَ النَّبِيِّ وَلَا حَبْلِي بِمُنْصَرِمٍ

مِنَ النَّبِيِّ وَلَا حَبْلِي بِمُنْصَرِمٍ

سے غیب کی خبریں اور نہیں رسی میری - ٹوٹنے والی

اور نہ ہی میری امید کی رسی ٹوٹنے والی ہے

فَإِن لِّيَ ذِمَّةٌ مِّمَّنْهُ بِتَسْمِيَّتِي ^(۱۲۷)

فَ إِن لِّي ذِمَّةٌ مِّنْكُمْ بِ تَسْمِيَةِ نِي

پس بیشک لیے میرے (عہد سے) سے آپ بسبب نام رکھنے میرا

کیونکہ میرا نام بھی محمد رکھا گیا ہے اس لیے آپ صلی اللہ علیہ وسلم

مُحَمَّدًا وَهُوَ أَوْفَى الْخَلْقِ بِالذِّمَمِ

مُحَمَّدًا وَهُوَ أَوْفَى الْخَلْقِ بِالذِّمَمِ

محمد اور وہ بہت پورا فرائض مخلوق کو عہدوں

کی بارگاہ میں میرے لیے ایک عہد ہے اور آپ تمام مخلوق میں سب سے زیادہ عہد پورا فرماتے ہیں

إِن لَّمْ يَكُنْ فِي مَعَادِي أَخَذَ ابْدِي ^(۱۲۸)

إِن لَّمْ يَكُنْ فِي مَعَادِي أَخَذَ ابْدِي

اگر نہ ہوں وہ میں لوٹنے کے میرے والے کو ہاتھ میرے

اگر آپ صلی اللہ علیہ وسلم بروز قیامت از روئے فضل اور عہد پیمان میرا ہاتھ نہ تھامیں

فَضْلًا إِلَّا فَقُلْ يَا زَلَّةَ الْقَدَمِ

فَضْلًا إِلَّا فَقُلْ يَا زَلَّةَ الْقَدَمِ

فضل اور (پہاڑ سے) پس کہہ تو اے پھسلے ہوئے قدم (والے)

تو اے مخاطب مجھے کہنا اے پھسلے ہوئے قدم والے

حَاشَا أَنْ يُحْرِمَ الرَّاجِيَ مَكَارِمَهُ ^(۱۴۹)

حَاشَا ۛ اَنْ يُحْرِمَ ۛ ال ۛ رَاجِی ۛ مَكَارِمَ ۛ

پاک رکھا اللہ نے آپ کو اس سے کہ محروم کریں اسکو جو امیدوار ہو بخششوں کا، آپ

اللہ تعالیٰ نے آپ کو اس سے پاک رکھا کہ آپ اپنی بخششوں کے امیدوار کو محروم رکھیں

أَوْ يَرْجِعَ الْجَارِمُ غَيْرَ مُحْتَرَمٍ

أَوْ يَرْجِعَ ۛ الْجَارِمُ ۛ مِنْ ۛ عِوَزٍ ۛ مُحْتَرَمٍ

یا لوٹے وہ جو گناہ کرنے والے ہو سے آپ بے عزت

یا آپ کی پناہ لینے والا بے عزت واپس لوٹے

وَمَنْذُ الزَّمْتُ أَفْكَارِي مَدَائِحَهُ ^(۱۵۰)

وَمَنْذُ ۛ الزَّمْتُ ۛ أَفْكَارِي ۛ مَدَائِحِ ۛ

اور جب سے لازم کی میں نے فکروں پر اپنی تعریفیں آپ کی

اور جب سے میں نے اپنی فکروں پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی نعمتوں کو لازم کیا ہے

وَجَدْتُ لِي خَلَاَصِي خَيْرَ مُلْتَزِمٍ

وَجَدْتُ ۛ لِي ۛ خَلَاَصِي ۛ خَيْرَ ۛ مُلْتَزِمٍ

پایا میں نے آپ کیلئے نجات اپنی بہترین التزام کر نیوالا

تو میں نے اپنی نجات کے لیے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو بہترین معاون پایا ہے

وَلَكِنْ يَفُوتَ الْغِنَى مِنْهُ يَدًا تَرِبَتْ ^(۱۵۱)

وَلَكِنْ يَفُوتُ الْغِنَى مِنْ يَدًا تَرِبَتْ

اور ہرگز نہیں محروم کرے گی دولت مندی سے آپ کسی ہاتھ کو جو خاک آلود ہوا

اور آپ کی قیاضی کسی خاک آلود ہاتھ کو محروم نہیں کرتی

إِنَّ الْحَيَا يُنْبِتُ الْأَزْهَارَ فِي الْأَكْمَرِ

إِنَّ الْحَيَا يُنْبِتُ الْأَزْهَارَ فِي الْأَكْمَرِ

بیشک بارش اگاتی ہے کلیاں پر پہاڑوں کی چوٹیوں

بیشک بارش پہاڑوں کی چوٹیوں پر بھی پھول اگا دیتی ہے

وَلَمْ أَرِدْ زَهْرَةَ الدُّنْيَا الَّتِي اقْتَطَفْتُ ^(۱۵۲)

وَلَمْ أَرِدْ زَهْرَةَ الدُّنْيَا الَّتِي اقْتَطَفْتُ

اور انہیں ارادہ کیا میں نے تازگی کا دنیا کی وہ جو چنی

اور میں نعت محبوب صلی اللہ علیہ وسلم سے دنیا کی وہ تازگی نہیں چاہتا جسے

يَدَا زُهَيْرٍ بِمَا أَشْنَىٰ عَلَىٰ هَرَمٍ

يَدَا زُهَيْرٍ بِمَا أَشْنَىٰ عَلَىٰ هَرَمٍ

دو ہاتھوں نے زہیر کے ہاتھوں کے سنان کی تعریف کر کے حاصل کیا تھا

زہیر کے ہاتھوں نے ہرم بن سنان کی تعریف کر کے حاصل کیا تھا

الفصل العاشر

الفصل العاشر

فصل دسویں

فصل دسویں

فی المناجات وعرض الحاجات

فی المناجات و عرض الحاجات

میں خفیہ دعاؤں اور پیش کرنے حاجتیں

مناجات اور حاجتیں پیش کرنے کے بیان میں

يَا أَكْرَمَ الْخَلْقِ مَالِي مَنْ الْوَدِيهِ^(۱۸۲)

یا اکرم ال خلق مال می من الودیہ

اے بزرگ تر تمام مخلوق سے نہیں لیے میرے وہ ہنسیاں ساتھ (جس)

اے تمام مخلوق سے بہترین کریم میرے لیے آپ کے سوا کوئی نہیں

سَوَالُكَ عِنْدَ حُلُولِ الْحَادِثِ الْعَمَمِ

سوالک عند حلول الحادث العمم

سوال آپ وقت اترنے/نزل ہونے بلا وکم عام

جس کی عام بلا کے نزول کے وقت میں پناہ لوں

وَلَنْ يَضِيقَ رَسُولَ اللَّهِ جَاهُكَ بِنِي

وَلَنْ	يَضِيقَ	رَسُولَ	اللَّهِ	جَاهُكَ	بِنِي
اور ہرگز نہ	تنگ ہوگا	میں رسول	اللہ	مرتبہ	آپ بوجہ میری

لے رسول خدا! میری (شفاعت) کے باعث آپ کے بلند مرتبہ میں کمی واقع نہ ہوگی

إِذَا الْكَرِيمُ تَجَلَّى بِاسْمِ مُنْتَقِمٍ

إِذَا	الْكَرِيمُ	تَجَلَّى	بِ	اسْمِ	مُنْتَقِمٍ
جب	کریم	جلوہ گر ہوگا	ساتھ	نام	بدلہ لینے والا

جب کریم انتقام لینے والے کے نام کے ساتھ جلوہ گر ہوگا

فَإِنَّ مِنْ جُودِكَ الدُّنْيَا وَضَرَّتْهَا

فَإِنَّ	مِنْ	جُودِكَ	الدُّنْيَا	وَ	ضَرَّتْهَا
پس بیشک	میں سے	بخشش	آپ دنیا	اور	سوکھ/آخرت اس

لے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم دنیا و آخرت آپ کی بخشش کا ایک حصہ ہیں

وَمِنْ عُلُومِكَ عِلْمُ اللُّوحِ وَالْقَلَمِ

وَمِنْ	عُلُومِكَ	عِلْمُ	اللُّوحِ	وَالْقَلَمِ
اور میں سے	علوموں	آپ علم	لوح	اور قلم کا

اور لوح و قلم کا علم آپ کے علوم کا ایک حصہ ہے

يَا نَفْسُ لَا تَقْنَطِي مِنْ زَلَّةٍ عَظُمَتْ ^(۱۵۶)

يَا نَفْسُ لَا تَقْنَطِي مِنْ زَلَّةٍ عَظُمَتْ

اے جان میری نہ ناامید ہو تو سے لغزش جو بڑی ہوئی

اے میری جان تو کسی عظیم لغزش کے باعث مایوس نہ ہو

إِنَّ الْكَبَائِرَ فِي الْغُفْرَانِ كَاللَّمَمِ

إِنَّ الْكَبَائِرَ فِي الْغُفْرَانِ كَاللَّمَمِ

بیشک بڑے گناہ میں بخشتے جانے مثل آمار کی گناہ کے ہیں

بیشک بڑے گناہ بخشتے جانے میں چھوٹے گناہوں جیسے ہیں

لَعَلَّ رَحْمَةً رَبِّي حِينَ يَقْسِمُهَا ^(۱۵۷)

لَعَلَّ رَحْمَةً رَبِّي حِينَ يَقْسِمُهَا

امید ہے کہ رحمت رب کی میرے جس وقت بانٹے گا وہ اُسے

امید ہے کہ میرا رب جب اپنی رحمت تقسیم فرمائے گا

تَأْتِي عَلَى حَسَبِ الْعِصْيَانِ فِي الْقِسْمِ

تَأْتِي عَلَى حَسَبِ الْعِصْيَانِ فِي الْقِسْمِ

آئے گی اوپر مقدار گناہ کے میں حصوں

تو اسکی رحمت گناہوں کے مطابق حصوں میں آئے گی

يَا رَبِّ وَاجْعَلْ رَجَائِي غَيْرَ مُنْعَكِسٍ

يَا رَبِّ	وَ	اجْعَلْ	رَجَائِي	غَيْرَ	مُنْعَكِسٍ
اے رب میرے	اور	کرتو	امید میری	نہ	عکس قبول کرنے والی

اے میرے رب میری امید کو اپنی بارگاہ میں رد نہ فرما

لَدَيْكَ وَاجْعَلْ حِسَابِي غَيْرَ مُنْخَرِمٍ

لَدَيْكَ	وَ	اجْعَلْ	حِسَابِي	غَيْرَ	مُنْخَرِمٍ
پاس	لپٹنے	اور	کرتو	گمان میرا	نہ کٹا ہوا

اور میرا گمان جو تیری رحمت سے متعلق ہے اسے منقطع نہ فرما

وَالْطُّفُ بِعَبْدِكَ فِي الدَّارَيْنِ إِنَّ لَكَ

وَالْطُّفُ	بِ	عَبْدِكَ	فِي	الدَّارَيْنِ	إِنَّ لَكَ
اور مہربانی فرما	پر	بندے لپٹنے	میں	دونوں جہاں	بیشک کا اس

اے رب دونوں جہاں میں اپنے بندے پر مہربانی فرما

صَبْرًا مَّتَى تَدْعُهُ الْأَهْوَالُ يَنْهَزِمُ

صَبْرًا	مَّتَى	تَدْعُهُ	الْأَهْوَالُ	يَنْهَزِمُ
صبر	جب	بلائی ہیں	دہشتیں	وہ بھاگ جاتا ہے

کیونکہ اسکا صبر ایسا ہے کہ جب اسے معیشتیں مقابلہ کیلئے بلاتی ہیں تو وہ بھاگ جاتا ہے

وَأُذِّنْ لِسُحْبِ صَلَوةٍ مِّنْكَ دَائِمَةٍ

وَأُذِّنْ	لِ	سُحْبِ	صَلَوةٍ	مِّنْ	كَ	دَائِمَةٍ
اور اذان	کو	بادلوں	رحمت کے	سے	تجھ	ہمیشہ رہنے والی

اور اپنی دائمی رحمت کے بادلوں کو حکم فرما

عَلَى النَّبِيِّ بِمُتَهَلٍّ وَمُنْسَجِمٍ

عَلَى	النَّبِيِّ	بِ	مُتَهَلٍّ	وَّ	مُنْسَجِمٍ
پر	نبی	-	زوردار برسنے والا	اور	بہتے والا (مینہ برساتی)

کہ وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر کثرت سے لگاتار برستے رہیں

مَا رَمَحَتْ عَذَبَاتِ الْبَانِ رِيحُ صَبَا

مَا	رَمَحَتْ	عَذَبَاتِ	الْبَانِ	رِيحُ	صَبَا
جب تک	ہلاتی رہے	شاخیں	(درخت کی)	ہوا	صبا (کی)

جب تک بار صبا بان درخت کی شاخوں کو ہلاتی رہے

وَأَطْرَبَ الْعَيْسَ حَادِي الْعَيْسِ بِالْغَمِّ

وَأَطْرَبَ	الْعَيْسَ	حَادِي	الْعَيْسِ	بِ	الْغَمِّ
اور خوش کرتا رہے	سفید اونٹوں کو	حدی خواں	سفید اونٹوں کا	ساتھ	نغموں کے

اور جب تک حدی خواں اپنے نغمات سے سفید اونٹوں کو مست کرتا رہے

ثُمَّ الرِّضَاعُ عَنْ أَبِي بَكْرٍ وَعَنْ عُمَرَ

ثُمَّ	الرِّضَاعُ	عَنْ	أَبِي بَكْرٍ	وَّ	عَنْ	عُمَرَ
پھر	خوشنودی (ہوا)	سے	ابوبکر	اور	سے	عمر

پھر جناب ابوبکر و عمر

وَعَنْ عَلِيٍّ وَعَنْ عُثْمَانَ ذِي الْكُرَمِ

وَّ	عَنْ	عَلِيٍّ	وَّ	عَنْ	عُثْمَانَ	ذِي	الْكُرَمِ
اور	سے	علی	اور	سے	عثمان	ولے	سختاوت

اور علی اور صاحب سختاوت عثمان سے راضی ہو

وَالْأُولَ وَالصَّحْبِ ثُمَّ التَّابِعِينَ لَهُمْ

وَّ	الْأُولَ	وَّ	الصَّحْبِ	ثُمَّ	التَّابِعِينَ	لَهُمْ
اور	سب آل	اور	صحابہ	پھر	تابعین	کے اُن

اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی آل، صحابہ کرام اور تابعین پر

أَهْلُ التَّقَى وَالتَّقَى وَالْحِلْمِ وَالْكَرَمِ

أَهْلُ	التَّقَى	وَّ	التَّقَى	وَّ	الْحِلْمِ	وَّ	الْكَرَمِ
(جو) والے	گناہوں سے بچنے	اور	پاکیزہ	اور	برودار	اور	کرم (والے ہیں)

جو پرہیزگار پاکباز، برودار اور کرم والے ہیں

يَا رَبِّ بِالْمُصْطَفَىٰ بَلِّغْ مَقَاصِدَنَا

يَا	رَبِّ	بِ	الْمُصْطَفَىٰ	بَلِّغْ	مَقَاصِدَ	نَا
اے	میرے رب	بوسیله	مُصْطَفَىٰ	انتہا کو پہنچا	مرادیں	ہماری

اے میرے رب پیارے مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے وسیلے ہماری مرادیں پوری فرما

وَاعْفِرْ لَنَا مَا مَضَىٰ يَا وَاسِعَ الْكَرَمِ

وَ	اعْفِرْ	لَنَا	مَا	مَضَىٰ	يَا	وَاسِعَ	الْكَرَمِ
اور	بخش دے	تو	لیے	ہمارے	وہ	جو گذر چکا	اے وسیع کرم والے

اور اے وسیع کرم والے ہمارے گزشتہ گناہ معاف فرما

فَاعْفِرْ لَنَا شِدِّهَا وَاعْفِرْ لِقَارِبِهَا

فَ	اعْفِرْ	لَنَا	شِدِّهَا	وَ	اعْفِرْ	لِقَارِبِهَا
پس	بخش دے	تو	کر مصنف	اس	اور	بخش دے تو کو پڑھنے والے دیکھ

اے اللہ تو اس قصیدہ کے مصنف اور اس کو پڑھنے والے کی مغفرت فرما

سَأَلْتُكَ الْخَيْرَ يَا إِذَا الْجُودِ وَالْكَرَمِ

سَأَلْتُكَ	الْخَيْرَ	يَا	إِذَا	الْجُودِ	وَالْكَرَمِ
سوال کیا میں نے تجھ سے	بھلائی کا، اے	وہ	بخشش	اور	کرم

اے بخشش و کرم والے میں نے تجھ سے بھلائی کا سوال کیا ہے

وَلِوَالِدَيَّْ وَمَا خَلَقْتُ مِنْ خَلْفٍ

وَلِ وَالِدَیْ وَ مَا خَلَقْتُ مِنْ خَلْفٍ

اور کو ماں باپ میرے اور جو پیچھے پھوڑوں میں - کوئی جانشین

اور میرے ماں باپ اور میری پیچھے رہنے والی اولاد

وَالْمُسْلِمِينَ مِنَ الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ

وَالِ مُسْلِمِیْنَ مِنَ الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ

اور تمام مسلمانوں کو - عربوں اور عجمیوں

اور تمام عربی و عجمی مسلمانوں کو بخش دے

مَوْلَايَ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا

مَوْلَا ی صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا

مالک میرے درود بھیج اور سلام بھیج تو ہمیشہ ہمیشہ

لے میرے مالک درود و سلام بھیج ہمیشہ ہمیشہ

عَلَى حَبِيبِكَ خَيْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمْ

عَلِی حَبِیْبِکِ خَیْرِ الْخَلْقِ کُلِّهِمْ

پر محبوب اپنے محبوب ہیں سب مخلوق تمام

اپنے محبوب پر جو تمام مخلوق سے بہتر ہیں



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ



مُحَمَّدٌ مُحَمَّدٌ أَحْمَدٌ حَامِدٌ مُحَمَّدٌ قَاسِمٌ عَاقِبٌ

فَاتِحٌ شَاهِدٌ حَاشِرٌ رَشِيدٌ مَشْهُودٌ يَسِيرٌ

نَذِيرٌ دَاجٍ شَافٍ هَادٍ مَهْدٍ مَاجٍ

مُنْجٍ نَاهٍ رَسُولٌ نَبِيٌّ أُمِّيٌّ تَهَامِيٌّ

بِهَاشِمِيٍّ أَبْطَحِيٍّ عَزِيزٌ خَرِيسٌ رَأُوفٌ رَحِيمٌ

طَهٌ مُجْتَبَى طَسٌ مُرْتَضَى حَمٌ مُصْطَفَى

يَسَى أَوْلَى مُزْمَلٌ وَلِيٌّ مُدَبِّرٌ مَتِينٌ

مُصْذَقٌ طَيِّبٌ نَاصِرٌ مَنصُورٌ مُصْبَاحٌ أَمْرٌ

حَازِيْ نَزَارِيْ قَرَشِيْ مُصْرِيْ نَبِيُّ التَّوْبَةِ حَافِظُ

كَامِلٌ صَادِقٌ أَمِينٌ عِنْدَ اللَّهِ كَلِيمُ اللَّهِ حَنِيفُ اللَّهِ

مُجِبُّ اللَّهِ صَفِيُّ اللَّهِ خَاتَمُ الْأَنْبِيَاءِ حَسْبِيَّتٌ مُجِيبٌ شَكُورٌ

مُقْتَصِدٌ رَسُولُ الرَّحْمَةِ قَوِيٌّ حَفِيٌّ مَأْمُونٌ مَعْلُومٌ

حَقٌّ مُبِينٌ مُطِيعٌ رَسُولُ الرَّاحَةِ أَوَّلٌ آخِرٌ

ظَاهِرٌ بَاطِنٌ نَبِيُّ الرَّحْمَةِ يَتِيمٌ كَرِيمٌ حَكِيمٌ

خَادِمُ الرُّسُلِ سَيِّدٌ سَرَّاجٌ مُبَيَّرٌ مُحَرَّمٌ مُكَرَّمٌ

مُبَشِّرٌ مُذَكِّرٌ مُظَهَّرٌ قَرِيبٌ خَلِيلٌ مَدْعُوٌّ

جَوَادٌ خَاتَمٌ عَادِلٌ شَهِيرٌ شَهِيدٌ رَسُولُ الْفَلَاحِ

خلیفہ شہزادہ اعظم حضرت مفتی محمد رضا المصطفیٰ ظریف قادری کی محققانہ تصانیف

نور الایمان (قرآن مجید کا مفہوم و ترجمہ)	ترجمہ سورہ یس	قادی لغات القرآن	ربیع الوردہ (ترجمہ قصیدہ)
شی تقویۃ الایمان (ابتدا تکمیل)	مساک کے نوائید و فضیلت	ضیائے ایمان لفظی ترجمہ و عشق کلمات	بیان طلاق
والدین مصطفیٰ کا ایمان	تحفظ اوراق مقدسہ	عربی زبان کا آسان قواعد	شمع اعجاز شمع ہدایت
رضاء الرحمن فی ردوب القرآن	الصلوٰۃ معراج المؤمنین (عربی)	سیر عمامہ کا جواز	سیر عمامہ الفتاویٰ کا علمی محاسبہ
نماز کے بعد اجتماعی دعا	حیات و نزول سک تلمیذ امام امجدی	رسالہ بنور	حیات اعلیٰ حضرت
حیات سیدنا امام اعظم	نگلے سر نماز کی ممانعت	ترجمہ و تحشیہ کریمہ سعدی	ترجمہ و شرح مسلم الثبوت

مکتبۃ اسلامیہ درسیہ نزد میاں صاحب چوک سرگڑ روڈ گوجرانوالہ

☎ 055-4237699